WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
بدھوار
21 جنوری 2026
WEDNESDAY
21 JANUARY - 2026

صفحہ 08 سائنا نہوال کی ریٹائرمنٹ کی تصدیق

صفحہ 08

افریقہ کپ فائنل میں بدمزگی:فیفا صدر کا برہمی کا اظہار صفحہ 08


جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 17 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

## جموں کو علیحدہ کرنے والے پاکستان کا ایجنڈا اچلا رہے ہیں/نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر// 20 جنوری //اے پی آئی //جموں کو الگ کرنے والے پاکستان کا ایجنڈا اچلانے کا/101

## لیفٹننٹ گورنر کے ہاتھوں سرینگر میں دوبارہ تیار شدہ امیرا کدل پل کا افتتاح

# ہر شہر کے روح کی حفاظت کرنا ہمارا مشن بن گیا ہے

### جدید ٹیکنالوجی اور جامع ڈیزائن کے ساتھ معیار زندگی کو نئی سطح پر لانا ہمارا مقصد/منوج سنہا

سرینگر// 20 جنوری // ایس این این //جدید ٹیکنالوجی اور جامع ڈیزائن کے ساتھ معیار زندگی کو ایک نئی سطح پر لانا ہمارا مقصد ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ سرینگر میں دوبارہ تیار شدہ امیرا کدل پل شہری نقل و حرکت اور معیار زندگی کو بہتر بناتے ہوئے میراث کو محفوظ رکھنے کیلئے تاریخی طور پر اہم منصوبہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک/102

## یوم جمہوریہ: ڈی آئی جی جنوبی کشمیر کی صدارت میں میٹنگ

## جنوبی کشمیر میں سیکورٹی اور جرائم کے منظرنامے کا جائزہ لیا

سرینگر// 20 جنوری // ایس این این //یوم جمہوریہ کی تقریبات نزدیک آتے ہی ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس جنوبی کشمیر نے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس دوران انہوں نے جنوبی کشمیر میں سیکورٹی اور جرائم کے منظرنامے کا جائزہ لیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے پرویز وانی کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس جنوبی کشمیر رینج جاوید اقبال متو نے ڈی پی او اننت ناگ میں سیکورٹی اور جرائم کا جائزہ لینے کی ایک جامع میٹنگ کی صدارت کی تاکہ موجودہ سیکورٹی

صورتحال اور ضلع میں امن وامان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں ایس ایس پی اننت ناگ امرت پال سنگھ، آئی پی ایس، ایس پی ہیڈ کوارٹر اننت ناگ کارتک شروتریہ، ایس پی آپریشنز اننت ناگ فرقان قادر، اے ایس پی نارتھ عشمقام رمیز راجہ کے علاوہ ضلع اننت ناگ کے تمام ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران سیکورٹی تیاریوں، جرائم کے رجحانات، عسکریت پسندی کے خلاف آپریشنز، جرائم کی روک تھام اور عوامی تحفظ کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈی آئی جی ایس کے آر نے پولیس کے مختلف یونٹس کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور بہتر کوآرڈینیشن، انٹیلی جنس پر مبنی پولیسنگ اور جرائم پیشہ اور سماج دشمن عناصر کے خلاف بروقت/103

## لداخ سرمائی کھیلوں کیلئے ہندوستان کے مرکز کے طور پر ابھرا ہے/کویندر گپتا

سرینگر// 20 جنوری // ایس این این //لداخ سرمائی کھیلوں کیلئے ملک کے مرکز کے طور پر ابھرا ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر کویندر گپتا نے کہا کہ کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کی مسلسل تیسرے سال میزبانی کرنا لداخ کی صلاحیت، عزم اور چیلنجنگ بلندی والے حالات میں کھیلوں کے بڑے مقابلوں کے انعقاد کی تیاری پر قوم کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لداخ کے لیفٹننٹ گورنر کویندر گپتا نے منگل کو کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں 2026 کے 6ویں ایڈیشن کا جدید ترین این ڈی ایس آئس ہاکی/104

## ملک کی سلامتی پہلی ترجیح، سالمیت کو للکارنے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی

## درانداز ملک کی سلامتی کے لیے بہت سنگین خطرہ

### ہمارے حکومت صرف ملک کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود پر اپنا توجہ مرکوز کرتی ہیں/وزیر اعظم مودی

سرینگر// 20 جنوری // ایس این این //ملک کی سلامتی مرکزی سرکار کی پہلی ترجیح ہے اور اس کو للکارنے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے واضح کیا کہ کوئی بھی قوم دراندازوں کو قبول نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان بھی دراندازوں کو اس بات کی اجازت نہیں دے سکتا کہ وہ اپنے غریبوں اور نوجوانوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے غیر قانونی تارکین وطن، اور شہری نکسلیوں کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت ان گروہوں کے خلاف کارروائی کرے گی جو ملک کی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں اور سیاسی پارٹیاں جو انہیں تحفظ فراہم کرتی ہیں کو بے نقاب کیا جانا چاہیے۔ نتن نبین کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا نیا قومی صدر منتخب ہونے کے

بعد پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ''آج، ملک کو دراندازوں کی طرف سے ایک بہت اہم چیلنج کا سامنا ہے۔ دنیا کے طاقتور ممالک بھی اپنی قوموں میں دراندازوں کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں اور انہیں نکال رہے ہیں''۔ مذکورہ بالا لوگوں کے خلاف حکومت کے سخت موقف کی طرف اشارہ/105

## سیاست طاقت نہیں، روحانی مشق یہ عیش وعشرت نہیں بلکہ قربانی ہے

### ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب آج 140 کروڑ شہری بانٹ رہے ہیں

سرینگر// 20 جنوری // ایس این این //سیاست اقتدار، عیش و آرام یا آرام کے بارے میں نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے نومنتخب قومی صدر نتن نبین نے کہا کہ یہ ذمہ داری، قربانی اور کفایت شعاری کے بارے میں ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق باضابطہ طور پر پارٹی کا چارج سنبھالنے کے بعد نئی دہلی میں بی جے پی ہیڈ کوارٹر میں پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کے نومنتخب قومی صدر نتن نبین نے کہا کہ یہ دن ان کے لیے عزم کا ایک لمحہ ہے، کیونکہ وہ نہ صرف ایک عہدہ سنبھال رہے ہیں بلکہ اس کے نظریہ، روایات اور ذمہ داری کو بھی قبول کر رہے ہیں جسے انہوں نے قوم پرست تحریک قرار دیا ہے۔نبین نے کہا''سیاست طاقت نہیں،/109

## وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بجٹ سیشن سے قبل

## اہم محکموں کے ساتھ پری بجٹ مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی

### وزیر اعلیٰ نے عوام پر مرکوز حکمرانی، مؤثر خدمات کی فراہمی اور جموں وکشمیر کی جامع ترقی پر زور دیا

جموں// انفو// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 2/ فروری کو شروع ہونے والے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ سیشن سے قبل اہم محکموں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی صدارت کرتے ہوئے پری بجٹ مشاورتی میٹنگوں کا آغاز کیا۔ وزیر اعلیٰ نے محکموں کی ترجیحات کا جائزہ لیا، عوامی ضروریات کا جائزہ لیا اور جموں وکشمیر کے مجموعی ترقیاتی اہداف کے ساتھ تجاویز کو ہم آہنگ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

اُنہوں نے تمام خطوں میں متوازن ترقی کو یقینی بنانے کے لئے عوام پر مبنی اقدامات، مؤثر خدمات کی فراہمی اور جامع ترقی پر زور دیا۔/108

## جموں وکشمیر بھر میں 25 جنوری کو جشن قومی یوم رائے دہندگان

## 'میرا ہندوستان، میرا ووٹ' موضوع

### سرکیولر جاری، انتظامی سیکرٹریوں و دیگر حکام کیلئے ہدایات جاری

سرینگر// ۲۰، جنوری // جے کے این ایس // جموں وکشمیر حکومت نے تمام محکموں، پبلک سیکٹر اداروں اور تعلیمی اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 25 جنوری 2026 کو قومی ووٹرز ڈے ( یوم رائے دہندگان ) منائیں، جس کا موضوع ''میرا ہندوستان، میرا ووٹ'' ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کمشنر سکریٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ اے راجو آئی اے ایس کے ذریعہ 20 جنوری 2026 کو جاری کردہ سرکیولر نمبر 03-JK(GAD) آف 2026 کے مطابق، ووٹروں کی بیداری کو فروغ دینے کے لیے اسکولوں اور کالجوں میں، مباحثے اور مقابلے جیسے ڈرائنگ، پینٹنگ، مضمون نویسی اور ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے مشورہ دیا ہے کہ پروگرام صبح 11 بجے یا دن کے کسی بھی مناسب وقت پر منعقد کیے جائیں، جبکہ جن علاقوں میں 24 اور 25 جنوری کو تعطیلات ہیں، وہاں 23 جنوری کو جشن قومی یوم رائے دہندگان منایا جا سکتا ہے۔ افسران اور اہلکار قومی/107

## بھارت کیلئے گولیاں کھائی ہیں، ضرورت پڑی تو دوبارہ ایسا کرنے کیلئے تیار/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر// 20 جنوری // ایس این این //بھارت کیلئے گولیاں کھائی ہیں اور اور اگر ضرورت پڑی تو وہ دوبارہ ایسا کرنے کیلئے تیار ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بی جے پی کے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہ نیشنل کانفرنس خطے میں پتھر بازی اور دہشت گردی کو بحال کرنا چاہتی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ/106

## سپیکر جموں وکشمیر کا لکھنؤ میں

# 86ویں اے آئی پی او سی۔2026 سے خطاب

### کہا، مقننہ کو طاقت استعمال کرتے وقت انصاف اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے

لکھنؤ // انفو // سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے لکھنؤ اُتر پردیش میں منعقدہ 86ویں آل انڈیا پریزائیڈنگ آفیسرز کانفرنس (اے آئی پی او سی) ۔2026 میں شرکت کی اور خطاب کیا۔اُنہوں نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ''عوام کے تئیں مقننہ کی جوابدہی'' کے موضوع پر بات کی تاکہ مقننہ کو شہریوں کے لئے زیادہ جوابدہ اور مؤثر بنانے کے طریقہ کار کو بہتر بنایا جاسکے۔سپیکر موصوف نے اپنے خطاب میں منوسمرتی اور قرآن مجید کی آیات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے تئیں مقننہ کی جوابدہی کی جڑیں قدیم ہندوستانی جمہوری روایات میں پیوست ہیں جہاں دھرم نے حکمرانی کی رہنمائی کی اور سبھا و سمیتی جیسے اداروں نے عوام کی شرکت کو یقینی بنایا۔اُنہوں نے ہندو صحیفوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قانون ساز دھرم کے خادم ہوتے ہیں، طاقت کے مالک نہیں۔اُنہوں نے کہا کہ مقننہ

عوام کی فلاح و بہبود اور تحفظ کے لئے جوابدہ ہیں۔عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ اسی طرح اسلام میں اس بات پر زور دیا گیا کہ قانون سازوں کو اپنے اختیارات انصاف/110

## دن بھر دھوپ نکلنے کے باعث جموں

# کشمیر اور لداخ میں شدید ٹھنڈ کی لہر جاری

### سونہ مرگ منفی 6.2 ڈگری کے ساتھ سرد علاقہ درج، سرینگر میں منفی 3.4 ڈگری ریکارڈ

سرینگر// 20 جنوری // ایس این این //دن میں کھلی دھوپ نکلنے کے باعث وادی کشمیر میں شدید سردی کی لہر مسلسل جاری ہے ۔ جموں وکشمیر میں سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے جبکہ سیاحتی مقام سونہ مرگ میں منفی 6.2 ڈگری کے ساتھ وادی کشمیر میں سردترین علاقہ درج ہوا ۔ ادھر زمستانی ہوائیوں کی وجہ سے ڈل جھیل سمیت کبھی آبی ذخائر منجمد ہیں اور نل بھی جم گئے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کا جینا دوبھر ہوگیا ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے آئندہ کچھ دنوں کیلئے موسمی صورتحال میں تبدیلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق چلہ کلان کے

سخت تیور کے بیچ جموں کشمیر اور لداخ میں شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ محکمہ کے مطابق درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی پوری وادی سخت ترین سردی کے لپیٹ میں آچکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وادی کے ساتھ ساتھ لداخ خطہ بھی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے ۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں گزشتہ رات منفی 3.4 ڈگری سیلسیس گریڈ ریکارڈ ہوا ۔ انہوں نے کہا کہ شہرہ آفاق گلمرگ اور سیاحتی مقام پہلگام/111

# مضبوط خاندان، محفوظ عورت، مستحکم معاشرہ

دانش بشیر

''اے مسلم دنیا! اپنے خاندان کے ادارے پر فخر کرو کہ ہم دنیاوی اور مادّی لحاظ سے تو ترقّی یافتہ معاشرہ کہلاتے ہیں، مگر روحانی اور اخلاقی لحاظ سے تیسری دنیا اور زوال پذیر معاشرہ بنتے جارہے ہیں۔'' دو دہائی قبل اقوامِ متحدہ کی راہ داریوں میں ''familyPro'' گروپس کے روحِ رواں، رچرڈ ولکنز کے خطاب کی یہ بازگشت آج بھی سُنائی دیتی ہے۔ دنیا بھر کے محققین، خاندان کے ادارے پر تحقیق کے لیے امریکا کی معروف یونی ورسٹی، برگھم ینگ یونی ورسٹی کے ''فیملی پالیسی فورم'' کا رُخ کرتے ہیں کہ خاندان پر تحقیق کے لیے اتنا بڑا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان سمیت کسی اور جگہ نظر نہیں آتا۔ ایک بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کے موقعے پر کانفرنس کے چیف آرگنائزر، آنجہانی رچرڈ ولکنز نے مجھے اسلام کے خاندانی نظام اور عصری تہذیبی چیلنجز پر ڈاکٹریٹ کا مقالہ لکھنے کی ترغیب دی۔

مَیں اُن کی شکر گزار ہوں کہ وہ مسلم سماج کی خُوبیوں کے بے حد قدر دان تھے۔ مجھے اُن کے ساتھ کانفرنس میں ایک ہفتہ گزارنے کے بعد یہ احساس ہوا کہ ہم لنڈا بازار کی عادی قوم ہیں۔ وہ جو کپڑے اور نظریات اُتار پھینکتے ہیں، ہم انھیں پہنتے اور اپناتے ہوئے کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔ ہم نے عورت کو خاندان کا مرکزِ محبت بنانے کی بجائے صنف میں شمار کرنا شروع کردیا اور اُسے مساوات، ترقّی کے پُر فریب نعرے دھوکے میں مبتلا کرکے محبت اور حفاظت کے حصاروں سے محروم کردیا۔ نیز، اُس پر دُہرے بوجھ لاد دیے، جس سے خاندان کا نظام بُری طرح بگڑ گیا۔

ایک رپورٹ کے مطابق، گزشتہ ایک سو سالوں میں امریکا میں شادی کی شرح میں 66 فی صد کمی آئی، حالاں کہ آبادی میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ لوگ شادی کے بندھن میں بندھے بغیر ہی آزادانہ طور پر ساتھ زندگی گزار رہے ہیں، جس کے سبب اکیلی ماؤں کا مسئلہ گمبھیر ہوتا جارہا ہے۔ بچّوں کو پتا ہی نہیں کہ اُن کا باپ کون ہے؟ اب دو تہائی امریکی یہ بھی مانتے ہیں کہ دو عورتیں یا دو مرد بھی خاندان بناسکتے ہیں۔ 39 فی صد امریکی سمجھتے ہیں کہ اب خاندان کا ادارہ متروک ہوتا جارہا ہے۔ مزید تفصیلات پیو ریسرچ سینٹر کی رپورٹ ''MarriageofDeclineThe FamiliesNewofRiseand (2010-Nov)'' میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ ورلڈ اکنامک فورم کے زیرِ اہتمام 152 زبانوں میں 5 لاکھ سے زاید افراد سے 'SurveyValuesWorld' ''میں سوال کیا گیا کہ'' آپ سب سے زیادہ کس چیز کے بارے میں سوچتے اور فکر مند رہتے ہیں؟'' تو ''سب سے پہلے خاندان'' کا جواب ملا۔ گویا خاندان کے ادارے کے بارے میں ہر خطّے میں ایک سی حسّاسیت پائی جاتی ہے۔

ہم کئی دہائیوں سے عورت کے اصل مقام کی بحالی کی تحریک چلا رہے ہیں۔ ہم ہی وہ خواتین ہیں، جو اس کی نسائیت کا احترام چاہتی ہیں اور اسے جدید چیلنجز کا مقابلہ بھی کرنا سِکھا رہی ہیں۔ ہم نے دو دہائیوں سے پاکستانی عورت کو اس کے اصل رول ماڈلز سے روشناس کروانے کا بیڑا اُٹھا رکھا ہے۔ ہم نے اس کا آغاز اپنی عظیم المرتبت امّی جان، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کیا کہ وہ کس طرح نئی نسل کے لیے مثالی کردار ہیں۔ پہلی ایمان لانے والی انسان کا اعزاز اُن کی وجہ سے عورت ذات کو ملا۔ اُنہوں نے ایمان و وفا کی لازوال داستان رقم کی اور صحیح معنوں میں تن، من، دھن سے حضور اکرم ﷺ کے انقلاب کی آب یاری کی۔ وہ اُس جاہلیت کے زمانے اور زوال پذیر مُردوں کے معاشرے میں ''طاہرہ'' کے لقب سے یاد کی گئیں اور اُس زمانے میں اُن کے مالِ تجارت کے قافلے ایک طرف شام، تو دوسری طرف یمن جاتے تھے۔

اُنہوں نے خود نبی کریم ﷺ کی ذاتِ بابرکات کو اپنے لیے منتخب کیا تھا۔ ایک عورت کی چشمِ بصیرت کی اس سے بڑی مثال اور کیا ہوسکتی ہے؟ رائے کی آزادی کو استعمال کرنے کا سلیقہ بھی امّی جان نے ہی آج کی بیٹیوں کو سکھایا۔ پھر نبوّت کی تصدیق اور نبی کریم ﷺ کی تسلّی کا سامان ایسا خزانہ ہے، جس پر مسلمان عورتوں کو فخر کرنا چاہیے۔ اُن کے بعد امّی جان، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زندگی کو اپنے لیے روشن مثال بنایا۔ وہ علم و دانش کا ایسا چراغ تھیں کہ اُمّت ایک تہائی دین کے علم کے حصول کے لیے آج بھی اُن کی محتاج ہے۔ بڑے بڑے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اُن کے دَر پر حاضر ہوتے اور علم و فضل میں کمال حاصل کرتے۔

وہ ایسی فقیہہ اور نبی کریم ﷺ کی محبوب زوجہ تھیں، جن کے حجرے اور جن کی گود میں نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا۔ اُن کی پاکیزگی پر اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں گواہی پیش کی۔ پھر بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خاندان کے ادارے کے لیے مینارۂ نور کی حیثیت سے سمجھا۔ نوجوانوں کو بتایا کہ ایک بیٹی کے رُوپ میں محبت کرنا کیسے سیکھنا ہے اور اپنے جلیل القدر والد کا چھوٹی عُمر میں کیسے ساتھ دینا ہے۔ ایک صابر و شاکر بیوی کا کردار کیسے نبھانا ہے اور اپنے بچّوں کی تربیت کیسے کرنی ہے۔ علامہ اقبالؒ فرماتے ہیں ''بتولے باش و پنہاں شو ازیں عصر... کہ در آغوش شبیرے بگیری'' یعنی ''بی بی فاطمہؓ کی طرح بن جانا اور اس زمانے کی نگاہوں سے چھپ جاؤ کہ تمہاری آغوش کو بھی ایک حسینؓ میسّر آجائے۔

اقبال نے ''رموزِ بے خودی'' میں سیرتِ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر ایک پورا باب باندھا ہے کہ وہ ہر رُوپ میں قابلِ تقلید ہیں۔ اس کے بعد ہم نے بی بی زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو، جو صبر و شجاعت کی ایک مثال ہیں، اپنے لیے قابلِ تقلید مثال بنایا کہ ایک مفکر، ڈاکٹر علی شریعتی کا قول ہے کہ ''شہادت دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک حضرت امام حسینؓ کی طرح کہ اُنہوں نے اپنے خون سے کربلا کے میدان میں حق کی گواہی دی اور دوسری، بی بی زینبؓ کی طرح کہ اُنہوں نے کوفہ کے بازاروں اور یزید کے درباروں میں قولی شہادت دیتے ہوئے ایسے ولولہ انگیز خطبات دیے کہ امامؓ کی قربانی کو امر کردیا۔''

پچھلے سال القدس کی مریم نے دنیا کو متوجّہ کیا کہ جیسے حضرت مریم نے القدس کی خدمت کی تھی، اسی طرح آج بھی فلسطین کی مظلوم بہنیں حضرت مریم کو اپنا رول ماڈل مانتے ہوئے اُن کی مزاحمت سے بھرپور زندگی کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنائے ہوئے ہیں۔ حضرت مریم بہادری اور مزاحمت کا استعارہ ہیں۔ دنیا بھر کی مظلوم عورتیں اُن سے ہمّت و جرأت کا سلیقہ سیکھتی ہیں۔ القدس کی عورتیں اپنے آپ کو ''مریمات'' کہتی ہیں کہ ہم سب حضرت مریم کی تقلید میں القدس کو نہیں چھوڑیں گی۔ کشمیر کی بیواؤں کو بھی ہم نہیں بھولے۔ اُن کشمیری عورتوں کا کوئی پُرسانِ حال نہیں، جن کے شوہروں اور مَردوں کا کچھ پتا نہیں چل رہا کہ وہ کہاں چلے گئے؟ زندہ بھی ہیں کہ شہید کردیے گئے؟

اس سال ہم نے 8 مارچ کو ''یومِ خواتین'' منانے کے لیے ایک نعرے کا انتخاب کیا ہے اور وہ ہے ''مضبوط خاندان، محفوظ عورت، مستحکم معاشرہ۔'' کچھ سال پہلے ترکی کے صدر، رجب طیّب اردوان نے ''StrongMakeFamiliesStrong Societies'' کا نعرہ اپنے لوگوں کو دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کی گونج پھیلتی چلی گئی۔ ترکی کے بعد ملائیشیا، انڈونیشیا، بھارت اور پاکستان میں بھی اس سلوگن کو پذیرائی ملی۔ مختلف یونی ورسٹیز میں دخترانِ پاکستان نے اِس عنوان پر پروگرام کیے۔

یہ عنوان وقت کی ضرورت ہے اور خاندان کے عالمی بحران کا حل بھی۔ اس عنوان کے تحت حلقہ خواتین جماعتِ اسلامی پاکستان نے ایک مہم کا اعلان کیا ہے، جس کے مقاصد یہ ہیں ☆ معاشرے میں خاندان کے استحکام کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔ ☆ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک طلاق کی ناپسندیدگی واضح کرتے ہوئے طلاق کی بڑھتی شرح کم کرنا۔ ☆ مَردوں کو احساسِ ذمّے داری دِلاتے ہوئے قوام کا فریضہ نبھانے کی طرف رہنمائی کرنا اور عورت کی کفالت کی ذمّے داری پوری کرنے کی ترغیب دینا۔ ☆ معاشرے میں عورت کی تعظیم اور تکریم کا شعور بیدار کرنا۔ ☆ عورت کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں اور ظلم کے خلاف رائے عامّہ پیدا کرنا۔ ☆ نکاح اور خاندان کو آسان اور خوش گوار فریضہ بنانا۔ ☆ نوجوانوں کی اخلاقی، فکری اور عملی تربیت کرنا۔ ☆ اسلام کے نظامِ عفّت و عصمت کو رائج کرنا۔ ☆ معاشرے میں خاندان کی تنظیم اور اس کے اصول و ضوابط کی پاس داری کے شعور کی بیداری کی مہم چلانا۔ ☆ خاندان کے ادارے کو درپیش مسائل اور ان کے حل کی طرف پیش قدمی کرنا۔ ☆ معاشرے میں نبی کریم ﷺ کو ''محسنِ نسواں'' کے طور پر پیش کرنا۔ ☆ بے روزگاری اور معاشی استحصال کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مسائل سے متاثرہ خاندان کی تکالیف کم کرنا۔ ☆ میڈیا سے رابطہ کرکے خاندان کے استحکام کی طرف متوجّہ کرنا۔ ☆ ڈراموں میں رشتوں کے تقدّس کی پامالی کے خلاف عوامی شعور بیدار کرنا۔ ☆ صدر، وزیرِ اعظم، وزرائے اعلیٰ اور گورنرز سے کھلے خطوط کے ذریعے اپنی ذمّے داریاں ادا کرنے کی درخواست کرنا۔ ☆ عورت پر ہر قسم کے تشدّد کے خلاف آواز بلند کرنا۔ ☆ خواتین کے حقِ وراثت اور حقِ کفالت کے لیے شعور بیدار کرنا۔ ☆ کاؤنسلنگ سینٹرز کا قیام۔ ☆ شادی، نکاح نامے کی آگہی اور فیملی ایجوکیشن کورس کے لیے نوجوانوں کو ترغیب دینا۔ ☆ تعلیمی اداروں میں خاندان کے استحکام کے لیے نصاب کی تیاری۔ ☆ اس سال اقوامِ متحدہ کا خواتین کے لیے مقرّر کردہ عنوان Achievingleadershipn"Women 19-COVIDainfutureequalan "world" کو بھی دورانِ مہم مدّ ِنظر رکھنا۔ ☆ قانون ساز اسمبلیوں اور اسلامی نظریاتی کاؤنسل سے بھی اپنا کردار ادا کرنے کی اپیل کی جائے گی۔

دریں اثنا، ہم نے خاندان کے استحکام کے لیے کچھ سلوگنز بھی بنائے ہیں۔ ☆ خاندان میرا سائبان ☆ میرا گھر، میری جنّت ☆ میری ضرورت، محبت اور حفاظت ☆ تم کھاؤ، مَیں بناؤں ☆ مَیں اور تم نہیں! ہم ☆ تشدّد نہیں، عزّت اور محبت ☆ آؤ گھر چلیں، بچّے منتظر ہیں۔

خاندان کا ادارہ اور اخلاقی اقدار کا زوال ایک عالم گیر مسئلہ بن چُکا ہے۔ کوویڈ کی وبا اور لاک ڈاؤن میں یہ مسئلہ زیادہ گمبھیر شکل میں سامنے آیا۔ گھریلو تشدّد اور طلاق کی شرح میں روز افزوں اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ خاندانی نظام کی بنیادیں کم زور ہوتی جارہی ہیں۔ جب معاشرے کا بنیادی یونٹ کم زور ہوگا، تو وہ ایک کم زور معاشرے اور کم زور تہذیب ہی کا سبب بنے گا۔ ہمیں اپنے خاندان کے ادارے میں خوش گوار تعلقات کی ضرورت ہے، خواہ وہ میاں بیوی کے درمیان ہوں، اولاد اور والدین کے مابین یا اعزّہ و اقارب کے درمیان۔ ان رشتوں کے استحکام پر توجّہ دینی ہے۔

شادی بیاہ کی فضول رسومات نے زندگی اجیرن کردی ہے، اس کے حل کے لیے کوششیں کرنی ہیں۔ خواتین کو فرائض کے ساتھ حقوق کی طرف بھی متوجّہ ہونے کی ضرورت ہے۔ فحاشی، عریانی اور تباہ کُن اقدار نے معاشرے میں ایک ہیجان برپا کر رکھا ہے۔ ہمارے ڈرامے اخلاقی زوال کی آخری حدوں کو چُھو رہے ہیں۔ تعلیمی اداروں میں نوجوانوں کی تعلیم پر تو توجّہ ہے، مگر تربیت سے ایسی غفلت کہ خاندان کی قدریں مِٹتی محسوس ہورہی ہیں۔

حال ہی میں ایک نوجوان لڑکی کے دل دوز واقعے نے تو ہر صاحبِ دل کو خون کے آنسو رُلا دیا کہ اُس نے اپنے بوڑھے باپ سے فیس کی مَد میں لاکھوں روپے وصول کیے اور یہاں اسپتال میں بے یار و مددگار لاش کی صورت پڑی رہی اور پھر مجرم کو سی سی ٹی وی کیمرے کی مدد سے گرفتار کیا گیا، جو اسے مُردہ حالت میں اسپتال چھوڑ گیا تھا۔ طلاق کی شرح خوف ناک حد تک بڑھتی جارہی ہے اور اُن خواتین کی بھی کمی نہیں، جن کو اُن کے شوہر معلّق چھوڑ کر زندگی بھر سولی پر لٹکا دیتے ہیں۔

گھریلو تشدّد بھی سنگین مسئلہ بنتا جارہا ہے۔ جہیز کے نام پر اذیّت رسانی، قتل اور خودکُشی تک کے واقعات رپورٹ ہورہے ہیں۔ خواتین، معصوم بچّوں اور بچیوں پر مجرمانہ حملوں کی کثرت نے معاشرے کو حیوانیت کی ڈگر پر چلا دیا ہے۔ خواتین کی وراثت کے جائز اور شرعی حق سے محرومی، بزرگوں اور بوڑھے والدین سے عدم توجہی جیسے مسائل بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ بوسنیا کے سابق صدر، عالی جاہ عزت بیگووچ کی کتاب ''Islam WestandEastbetween'' کا ایک جملہ یاد آرہا ہے کہ ''جن معاشروں میں ڈے کیئر سینٹرز کھل رہے ہوں، انھیں اولڈ ہاؤسز کے لیے تیار رہنا چاہیے۔'' جن ماں باپ کے پاس آج اپنے بچّے کے لیے وقت نہیں، اُن بچّوں کے پاس کل اپنے والدین کے لیے ٹائم نہیں ہوگا۔ تحقیقی نتائج یہ بتا رہے ہیں کہ نفسیاتی امراض اور خودکُشیوں کا سب سے بڑا سبب گھریلو تنازعات اور کشیدگیاں ہیں۔

خاندان کے ادارے کو مختلف قسم کے سطحی نعروں نے ٹوٹ پھوٹ سے دوچار کیا ہے۔ حد سے زیادہ خودسری اور خود غرضی پر مبنی رویّوں اور مادّہ پرستی کی اس شدید لہر نے انسان کو ہر قسم کی ذمّے داری سے آزاد کردیا ہے۔ جہاں خود غرض اور نفسانیت سے بھرپور انسان معاشرے سے تو فائدہ اٹھاتا ہے، مگر اس کے حقوق کی ادائی سے فرار کی راہ اختیار کرتا ہے۔ اگر ہر انسان اپنی مرضی سے جیے، تو اس ادارے کا وجود ہی خطرے میں پڑ جائے گا۔ فیمنزم کے انتہا پسندانہ تصوّر نے خاندان پر کاری ضرب لگائی ہے۔ اس لیے مَردوں کے انتہا پسندانہ رویّوں کی پذیرائی کرنی چاہیے اور نہ نسائیت کی، بلکہ خاندانیت کی ترویج ہونی چاہیے، کیوں کہ خاندان کا خاتمہ انسانی تہذیب ہی کا خاتمہ نہیں، انسانی نسل کا بھی خاتمہ ہے۔ پھر یہ کہ خاندان کا ادارہ محض قانون اور ضابطے سے وجود میں نہیں آتا۔ اس کی بنیاد باہمی محبت اور اعتماد ہے۔

جدید معاشرت نے ساتھ رہنے کے مواقع کم کردیے ہیں۔ جدید نظریات و تصوّرات نے خود غرضی اور حقوق کی رسّہ کشی میں ایک دوسرے سے دُوری پیدا کردی ہے۔ لہٰذا، ہمیں ایک دوسرے کی مدد کے لیے کاؤنسلنگ سینٹرز کے قیام میں تعاون کرنا چاہیے۔ انسانوں کو سوشل میڈیا کی جھوٹی دنیا نے پہلے تو رشتے اور تعلق کی نئی جہتوں سے آشنا کیا، مگر جلد ہی یہ احساس ہونے لگا کہ ہر چیز غیر فطری انداز میں اُلٹ ثابت ہو رہی ہے۔ لوگ غیر فطری انداز سے اپنے جذبات و احساسات اُن لوگوں سے بیان کررہے ہیں، جن کا اُن سے کوئی رشتہ نہیں، مگر ایک ہی چھت اور ایک ہی کمرے میں لوگ ایک دوسرے سے اَن جان ہوتے جارہے ہیں۔

''مضبوط خاندان، محفوظ عورت اور مستحکم معاشرہ'' ایسا عنوان ہے، جو آج کے تمام مغربی معاشروں کے لیے بہت اہمیت اختیار کرگیا ہے۔ خاندان کے تمام افراد ایک دوسرے کے حقوق و فرائض ادا کریں گے، تو ہی معاشرے کا استحکام ممکن ہوگا۔ نیز، خاندان کے جلو میں عورت کی ترقّی کی راہیں روشن بھی ہوتی ہیں اور محفوظ بھی۔ اس وقت خاندان کا ادارہ طوفانوں کی زَد میں ہے۔

**ہماری قدروں کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں۔ حقوق نسواں اور آزادی کے مطالبات بڑھتے بڑھتے اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے بغاوت، گھرداری کی تحقیر اور آزادانہ تعلقات کے مطالبات تک جا پہنچے ہیں۔ طلاق اور خلع کے ہزاروں مقدمات روزانہ عدالتوں میں دائر ہورہے ہیں۔ سال 2020ء کے ابتدائی چھے ماہ میں صرف کراچی میں طلاق کے 14943 مقدمات داخل کیے گئے۔ یہ اعداد و شمار معاشرے میں ٹوٹتے بکھرتے خاندانوں کی طرف اشارہ کررہے ہیں اور اس کے آگے بند باندھنے میں سب کو مل کر اپناکردار اداکرنا ہے۔**

# امراضِ گُردہ کے ساتھ بہتر زندگی

قیصر کیانی

**عالمی ادارہ صحت، انٹرنیشنل سوسائٹی آف نیفرولوجی اور انٹرنیشنل فیڈریشن آف کڈنی فائونڈیشن کے باھمی اشتراک سے دنیا بھر میں ہرسال مارچ کی دوسری جمعرات کو ''گردوں کا عالمی یوم'' منایا جاتا ھے، جس کا مقصد گردوں سے متعلق معلومات اور احتیاطی تدابیر عام کرنا ھے۔ امسال یہ یوم 11 مارچ کو منتخب کردہ تھیم for Health"Kidney :EverywhereEveryone KidneywithWellLiving "Disease کے ساتھ منایا جارھا ھے۔**

یعنی گُردوں کی صحت، ہر ایک کے لیے، ہر جگہ: امراضِ گُردہ کے ساتھ بہتر زندگی گزاریں۔ اگرچہ گُردوں کی خرابی کی متعدّد وجوہ ہیں، لیکن سب سے اہم اور عام وجوہ میں ذیابطیس، بُلند فشارِ خون (اگر کنٹرول نہ ہو)، گُردے میں پتھری، بار بار پیشاب آنا اور گُردوں پر جراثیم کا حملہ آور ہونا سرِفہرست ہیں، لیکن افسوس ناک امر یہ ہے کہ انفرادی، معاشرتی اور سب سے بڑھ کر حکومتی عدم توجہی اور غیر ذمّے داری کے نتیجے میں عوارضِ گُردہ دائمی بیماری میں تبدیل ہوجاتے ہیں یا پھر موت کی وجہ بن جاتے ہیں۔

گُردے ہمارے جسم کا اہم جُزو ہیں، جو ریڑھ کی ہڈی کے دونوں اطراف، بارہویں پسلی کے نزدیک مضبوطی سے پیوست ہوتے ہیں۔ گُردوں کا بنیادی کام جسم میں پانی، نمکیات کا توازن برقرار رکھنا، خون صاف کرنا (یعنی خون میں موجود غیر ضروری اجزاء، زہریلے، فاسد مادّوں کا بذریعہ پیشاب اخراج)، خون کے دباؤ پر قابو، خون کے سُرخ ذرّات کی افزایش میں مدد فراہم کرنا اور ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے کیمیائی اجزا خصوصاً کیلشیم اور وٹامن ڈی کی مقدار متوازن رکھنا ہے۔ اگر گُردوں کے افعال میں کوئی گڑبڑ واقع ہوجائے، تو گُردوں کے مختلف امراض لاحق ہوجاتے ہیں۔

گُردوں کے عوارض کو دو بنیادی اقسام میں منقسم کیا جاتا ہے۔ ایک قسم گُردوں کے دائمی عوارض (kidneyChronic Diseases)، جب کہ دوسری حادثاتی یا جلد شدّت اختیار کرنے والی بیماریاں (DiseasesAcute) کہلاتی ہے۔ اچانک گُردوں کے فیل ہوجانے کی وجوہ بالعموم جُزوقتی ہوتی ہیں۔ جیسے دھوپ، لُو لگ جانا، دست و اسہال کے باعث جسم میں پانی کی شدید کمی، زچگی یا دورانِ حادثہ زائد مقدار میں خون ضائع ہوجانا یا جسم میں کوئی شدید انفیکشن پھیل جانا وغیرہ۔

ان صُورتوں میں بروقت تشخیص اور درست علاج کی بدولت گُردوں کی کارکردگی مکمل طور پر فعال کی جاسکتی ہے۔ آج پوری دُنیا میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص آبادی کا تقریباً ایک تہائی یعنی 33 فی صد حصّہ ذیابطیس، بلڈ پریشر اور گُردے میں پتھری کا شکار ہے۔ پھر عوام کی بنیادی صحت کے اصولوں سے ناواقفیت، طرزِ زندگی، خصوصاً غذائی عادات میں تبدیلی، معاشی ناہم واری، حکومت کی عدم توجہی، مریضوں کا مستند طریقۂ علاج سے گریز، غیر تربیت یافتہ معالجین، جدید طریقۂ علاج سے ناواقفیت اور غلط علاج کے باوجود قانونی کارروائی نہ ہونا بھی ایسے عوامل ہیں، جو مرض کی شرح میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔

گُردوں کے دائمی امراض رفتہ رفتہ گُردوں کی صلاحیت سُست کردیتے ہیں۔ چوں کہ ابتدا میں عمومی طور پر ایسی علامات ظاہر نہیں ہوتیں، جو مرض کی تشخیص میں معاون ثابت ہوں، اس لیے مریض اور معالج دونوں ہی کی جانب سے کوتاہی برتی جاتی ہے، نتیجتاً گُردے ہمیشہ کے لیے ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اگر گُردے فیل ہوجائیں، تو اس کا واحد علاج پیوند کاری (ٹرانس پلانٹ) یا پھر ڈائی لیسز ہے۔ عمومی طور پر ڈائی لیسز کا عمل ہفتے میں 2 سے 3 بار کیا جاتا ہے اور مریض کو 3 سے 4 گھنٹے تک مشین سے منسلک ہوکر خون کی صفائی کروانی پڑتی ہے۔ یاد رکھیے، پوری دُنیا میں گُردے فیل ہونے کی صُورت میں ٹرانس پلانٹ یا ڈائی لیسز ہی مستند اور جدید طریقۂ علاج ہے، اس کے علاوہ دیگر علاج کے دعووں میں قطعاً کوئی صداقت نہیں، بلکہ غیر مستند علاج جان لیوا بھی ثابت ہوسکتا ہے۔

گزشتہ دس برسوں میں دِل، گُردے اور ذیابطیس کے باعث شرحِ اموات میں قریباً 17 فی صد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ ستم بالائے ستم کہ ان مریضوں کی اکثریت ترقی پذیر اور پاکستان جیسے پس ماندہ مُمالک سے تعلق رکھتی تھی۔ دُنیا بھر کے کئی مُمالک صحت کے لیے مختص بجٹ کا تقریباً 80 فی صد حصّہ گُردوں کے امراض کے علاج پر صرف کرتے ہیں، مگر افسوس کہ پاکستان جیسے پس ماندہ مُلک میں جہاں ترقی بالخصوص صحتِ عامہ کے تمام اشارے (Indicators) پستی، بدانتظامی، غیر سنجیدگی اور کرپشن کی جانب بڑھ رہے ہیں، وہاں اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد (جس کے تحت شعبہ صحت صوبائی حکومتوں کے حوالے کردیا گیا ہے) حالات مزید ابتر ہوگئے ہیں۔ حالاں کہ یہ قدم اہم اور مثبت بھی ثابت ہوسکتا تھا۔

بہرحال، گُردوں کے عوارض کی بڑھتی ہوئی شرح کے پیشِ نظر صوبائی اور مرکزی حکومتوں کی صحت پالیسی کا اہم ترین مقصد گُردوں اور غیر متعدّی بیماریوں کی روک تھام ہونا چاہیے۔ پوری دُنیا میں قریباً 20 لاکھ افراد گُردے فیل ہونے کے بعد ٹرانس پلانٹ یا پھر ڈائی لیسز کا طریقۂ علاج اپناتے ہیں، جس کا تخمینہ تقریباً ڈیڑھ کھرب امریکی ڈالر لگایا گیا ہے۔ اس منہگے ترین علاج سے استفادہ کرنے والے تقریباً 80 فی صد مریضوں کا تعلق ترقی یافتہ ممالک سے ہے۔ پاکستان اور بھارت کی کُل آبادی کے صرف 10 فی صد افراد کو اس علاج کی سہولت دستیاب ہے، جب کہ افریقی مُمالک میں گُردوں کی بیماریوں کے ناکافی اور ناپید علاج کے باعث بیش تر مریض صرف موت کے منتظر ہیں۔

گُردوں کے دائمی امراض کی تشخیص کے لیے خون یا پیشاب کے ٹیسٹ تجویز کیے جاتے ہیں، تاکہ خون میں زہریلے مادّوں اور پیشاب میں چربی کی مقدار جانچی جاسکے۔ علاوہ ازیں، الٹرا ساؤنڈ کے ذریعے عموماً گُردوں کا حجم، ان کی ساخت اور ان میں پائے جانے والے مرض کی جانچ کی جاتی ہے۔ تفصیلی معائنے کے نتیجے میں ذیابطیس، بُلند فشارِ خون اور امراضِ قلب جیسی دیگر بیماریوں کی نہ صرف باآسانی تشخیص ممکن ہے، بلکہ مناسب ادویہ کے استعمال اور طرزِ زندگی میں مثبت تبدیلی سے ان امراض کو خاصی حد تک کنٹرول بھی کیا جاسکتا ہے۔

علاوہ ازیں، گُردوں کے وہ امراض، جو جرّاحی کے ذریعے ٹھیک ہوجاتے ہیں، اُن میں گُردے، مثانے یا پھر اس کی نالیوں میں پتھری، پیدایشی بیماریاں (Renal Congenital diseases)، گُردے اور مثانے کا سرطان اور پروسٹیٹ غدود کا بڑھ جانا شامل ہیں۔ ان عوارض کی بروقت تشخیص اور درست علاج سے نہ صرف پیچیدگیوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے، بلکہ علاج معالجے کے اخراجات میں کمی کے ساتھ احتیاطی تدابیر اختیار کرکے صحت مند معاشرے کا قیام بھی ممکن ہے۔

یہاں یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ ایسے افراد جو ذیابطیس، بُلند فشارِ خون، گُردے میں پتھری، گُردوں کے موروثی امراض اور موٹاپے کا شکار ہوں یا دافعِ درد ادویہ استعمال کرتے ہیں، ان میں عام افراد کی نسبت گُردوں کے عوارض سے متاثر ہونے کے امکانات زیادہ پائے جاتے ہیں، لہٰذا وہ اپنے معالج سے رابطے میں رہیں اور ان کی ہدایت کے مطابق طبّی معائنہ بھی کرواتے رہیں۔

**علاوہ ازیں، جن افراد میں گردوں کی خرابی کی علامات ظاھر ھورھی ھیں، وہ گردوں کے مکمل فیل ھونے کے انتظار کی بجائے فوراً کسی مستند نیفرولوجسٹ یا یورولوجسٹ سے رجوع کریں، تاکہ بروقت علاج سے گرمے خراب ھونے سے بچائے جاسکیں۔ (مضمون نگار، معروف ماھر امراض گردہ ھیں)**

# چین میں 2025 میں صرف 79 لاکھ بچے پیدا ہوئے، حکومت پریشان

نئی دہلی (ایم این این): چین ون چائلڈ پالیسی کے خاتمے کے ایک دہائی بعد بھی آبادی میں کمی کا سلسلہ جاری ہے۔۵۲۰۲ء کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق چین کی مجموعی آبادی ۱.۴۰۴ارب ریکارڈ کی گئی جو اس سے ایک سال قبل کے مقابلے میں ۳۰ لاکھ کم ہے۔ یہ مسلسل چوتھا سال ہے جب چین کی آبادی میں کمی ریکارڈ کی جارہی ہے جبکہ چین اپنے شہریوں کو ایک سے زائد بچوں کی پیدائش پر آمادہ کرنے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے۔۵۲۰۲ء میں ملک بھر میں صرف ۷۹ لاکھ بچے پیدا ہوئے جو ۴۲۰۲ء کے مقابلے میں ۱۷ فیصد کم ہیں۔ ماہرین کے مطابق چین میں شرح پیدائش اب تک کی کم ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ ایک خاتون کے ہاں بچوں کی اوسط تعداد کم ہو کر ۱.۰ رہ گئی ہے، جبکہ آبادی کو جہاں ہے وہاں برقرار رکھنے کیلئے یہ شرح ۲.۱ ہونی چاہیے۔ چینی خاندانوں کا کہنا ہے کہ معاشی سست روی، بچوں کی پرورش کے اخراجات اور سخت سماجی مسابقت کی وجہ سے وہ مزید بچے پیدا کرنے سے کتراتے ہیں۔ اس بحران سے نمٹنے کیلئے حکومت نے کئی اقدامات کئے ہیں۔ ۱۲۰۲ء میں ۳ بچوں کی اجازت دینے کے بعد، اب فی بچہ ۳ ہزار ۶۰۰ یوآن (تقریباً ۵۰۰ ڈالر) کی نقد امداد دی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی حکومت نے ۵۲۰۲ء سے کنڈوم پر ٹیکس کی چھوٹ ختم کردی ۱۳ فیصد ٹیکس عائد کر دیا تھا تاکہ مانع حمل اشیاء کے استعمال کو کم کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ ۳۲۰۲ء میں ہندوستان چین کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک بن چکا ہے۔

## کابل کے ہائی سیکورٹی زون میں دھماکہ، کم از کم 7 افراد جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان کے دارالحکومت کابل کے سخت سیکورٹی والے علاقے میں واقع ایک ہوٹل میں بم دھماکے کے سبب کم از کم ۷ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے، زخمیوں میں دو چینی باشندے بھی شامل ہیں۔ افغان میڈیا کے مطابق حکومت نے ابھی ہلاکتوں کی تفصیلات جاری نہیں کی ہیں تاہم دھماکے میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہیں۔ خبر رساں ادارے ''رائٹرس'' کے مطابق دھماکے میں اب تک کم از کم ۷ افراد ہلاک ہو چکے ہیں، لاشوں اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ یہ دھماکا کابل کے سخت سیکورٹی والے علاقے میں ہوا ہے جہاں اہم دفاتر، شاپنگ سینٹر، ریستورانوں اور سفارت خانوں کی عمارتیں ہیں

# نیویارک میں فلسطین حامی مظاہرین کو ہراساں کرنے پر بیتار یو ایس سے تصفیہ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کی ریاست نیویارک میں حکام نے اسرائیل نواز تنظیم USBetar کے ساتھ ایک قانونی تصفیے کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ جب ریاستی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ گروپ فلسطین حامی مظاہرین اور دیگر شہریوں کے خلاف تشدد، ہراسانی اور دھمکی آمیز سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے تو حکومت نے تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔ نیویارک کی اٹارنی جنرل لیٹیشیا جیمز کے دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ تحقیقات کے دوران ایسے شواہد ملے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیتار یو ایس نے مسلم، عرب، فلسطینی اور یہودی نیویارک شہریوں کے خلاف منظم طور پر نفرت انگیز مہم چلائی۔ بیان کے مطابق یہ سرگرمیاں متعدد محفوظ طبقات کے خلاف تعصب پر مبنی تھیں اور نیویارک کے سول رائٹس قوانین کی کھلی خلاف ورزی کے زمرے میں آتی ہیں۔ لیٹیشیا جیمز نے اپنے بیان میں کہا، ''نیویارک ان تنظیموں کو ہرگز برداشت نہیں کرے گا جو خوف، تشدد اور دھمکیوں کے ذریعے آزادیٔ اظہار کو دباتے یا لوگوں کو ان کی شناخت کی بنیاد پر نشانہ بنائیں۔'' ریاستی حکام کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت بیتار یو ایس کو فوری طور پر کسی بھی فرد کے خلاف تشدد پر اکسانے، مظاہرین کو دھمکانے اور شہری حقوق استعمال کرنے والوں کو ہراساں کرنے سے باز رہنا ہوگا۔ اٹارنی جنرل کے دفتر کے مطابق، تنظیم پر ۵۰ ہزار ڈالر کا معطل جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے، جو اس صورت میں نافذ ہوگا اگر بیتار معاہدے کی کسی شق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ تحقیقات مارچ میں اس وقت شروع کی گئیں جب اٹارنی جنرل کے دفتر کو متعدد شکایات موصول ہوئیں، جن میں الزام لگایا گیا تھا کہ بیتار اور اس کے ارکان نے اسرائیل اور فلسطین سے متعلق مظاہروں کے دوران پرتشدد اور دھمکی آمیز رویہ اختیار کیا۔ بیتار یو ایس خود کو ۳۲۹۱ء میں قائم ہونے والی ایک دائیں بازو کی صیہونی نوجوان تحریک کا حصہ قرار دیتا ہے، جس کا مرکز اسرائیل میں بتایا جاتا ہے۔ یہ تنظیم گزشتہ برس اس وقت خبروں میں آئی جب اس نے اسرائیل کے خلاف مظاہروں میں شریک یونیورسٹی طلبہ کی فہرستیں شائع کیں اور ٹرمپ انتظامیہ سے ان طلبہ کو ملک بدر کرنے کا مطالبہ کیا۔ تنظیم نے سوشل میڈیا پر ایسے پیغامات بھی پوسٹ کیے، جو بعد میں حذف کر دیے گئے

# گرین لینڈ تنازع ٹیرف اور نیٹو بحران میں تبدیل؛ ای یو 108 ارب ڈالر ٹیرف کے جوابی اقدام پر غور کر رہا ہے

نئی دہلی (ایم این این): یورپی یونین امریکی مصنوعات پر ۹۳ ارب یورو (۱۰۸ ارب ڈالر) مالیت کے ٹیرف عائد کر کے واشنگٹن کو سخت جواب دینے پر غور کر رہی ہے۔ یہ پیش رفت امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ کا کنٹرول حاصل کرنے کیلئے بڑھتے ہوئے دباؤ کے بعد سامنے آئی ہے۔ رواں ہفتے ڈیووس میں ہونے والے ورلڈ اکنامک فورم کے دوران ٹرمپ کے ساتھ متوقع اعلیٰ سطح کی ملاقاتوں سے قبل یورپ کی مذاکراتی پوزیشن کو مضبوط بنانے کیلئے یورپ ٹیرف اقدام پر سنجیدگی سے غور کر رہا ہے۔ اتوار کی شام برسلز میں منعقدہ اجلاس میں یورپی سفیروں نے ٹرمپ کے نئے ٹیرف پر بحث کی، جنہوں نے یکم فروری سے ڈنمارک اور گرین لینڈ کی حمایت کرنے والے آٹھ یورپی ممالک پر ۱۰ فیصد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ان ممالک میں ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، نیدرلینڈز، ناروے، سویڈن اور برطانیہ شامل ہیں۔ ٹرمپ نے یہ انتباہ بھی دیا کہ یہ شرح یکم جون تک ۲۵ فیصد تک بڑھ سکتی ہے۔ امریکی صدر نے اس اقدام کو گرین لینڈ کی ''مکمل اور کلی خریداری'' کے سودے سے مشروط کیا۔ ٹرمپ کے ٹیرف سے متاثر ہونے والے آٹھ ممالک نے ایک مشترکہ بیان جاری کر کے ٹیرف کے دباؤ کی مذمت کی ہے اور واضح کیا کہ ان کا آرکٹک تعاون کسی کیلئے خطرہ نہیں ہے۔ جوابی ٹیرف کے علاوہ، یورپی لیڈران بلاک کے ''اینٹی کوئرشن انسٹرومنٹ'' (Anti coercion instrument) کو فعال کرنے پر بھی بحث کر رہے ہیں، جسے عوامی سطح پر ''ٹریڈ بازوکا'' کہا جاتا ہے۔ اس اقدام کے بعد امریکی کمپنیوں کی یورپی مارکیٹ میں رسائی محدود ہو سکتی ہے یا برآمدی کنٹرول لاگو کئے جا سکتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ ٹول حریف ممالک کے معاشی دباؤ سے نمٹنے کیلئے بنایا گیا تھا، نہ کہ نیٹو اتحادیوں کیلئے۔ یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا نے مشاورت کے بعد کہا کہ رکن ممالک نے اتفاق کیا ہے کہ امریکی ٹیرف ''یورپی یونین-امریکہ تجارتی معاہدے کے منافی'' ہوں گے۔ انہوں نے ڈنمارک اور گرین لینڈ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعادہ کیا۔ یورپی کونسل کا ہنگامی اجلاس جمعرات کو طلب کیا گیا ہے، جس میں امریکی دھمکیوں اور ٹرمپ کی دھمکیوں کے بعد پیدا ہونے والی سنگین صورتحال کے پیش نظر یورپی لیڈران کا ہنگامی اجلاس بلایا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں واضح کیا کہ آرکٹک کی سیکورٹی ایک مشترکہ ٹرانزٹلانٹک مفاد ہے جسے نیٹو کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ٹرمپ کے ٹیرف پلان سے دوطرفہ تعلقات کو شدید نقصان پہنچے گا۔ جرمن روزنامہ 'بلڈ' کی رپورٹ کے مطابق جرمن بنڈس ویئر کی ۱۵ رکنی ریکونیسنس ٹیم ہفتے کے آخر میں خاموشی سے گرین لینڈ سے روانہ ہو گئی۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ انخلاء کا حکم اتوار کی صبح برلن سے آیا تھا۔ ریئر ایڈمرل اسٹیفن پاؤلی کی قیادت میں یہ ٹیم ڈنمارک کی سربراہی میں نیٹو سے منسلک اس مشن کا حصہ تھی جو مستقبل کی تربیتی مشقوں اور تعیناتیوں کا جائزہ لینے کیلئے چند روز قبل ہی گرین لینڈ پہنچی تھی۔ اگرچہ سرکاری طور پر اس اقدام کے پیچھے خراب موسم اور آپریشنل منصوبہ بندی میں تبدیلی کو وجہ بتایا گیا ہے،

# کراچی میں مہلوکین کی تعداد 26 ہوگئی

نئی دہلی (ایم این این): کراچی شہر کے کاروباری علاقے میں واقع کثیر منزلہ گل پلازہ شاپنگ سینٹر میں بھڑکنے والی آگ پر ۳۲ گھنٹہ بعد کہیں جاکر پوری طرح قابو پایا جاسکا۔ گنجان آباد علاقے میں بچاؤ کام میں بھی شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس بیچ پیر کی شام تک اس سانحہ میں جاں بحق ہونیوالوں کی تعداد ۲۶ ہوگئی جبکہ اب بھی درجنوں افراد لاپتہ ہیں۔ پاکستان کے سب سے بڑے شہر میں اس حادثے کے بعد بچاؤ کام کے دوران ایک فائر فائٹر بھی ہلاک ہو گیا ہے۔ فائر بریگیڈ عملہ نے پیر ۶۰ سے زائد لاپتہ افراد کے لاپتہ ہونے کی تصدیق کی ہے اس لئے مہلوکین کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کا اندیشہ ہے۔ چیف فائر آفیسر ہمایوں احمد کے مطابق آگ بجھادی گئی ہے اور کولنگ کا عمل جاری ہے، مگر شدید نقصان کے باعث فائر بریگیڈ نے عمارت کے اندر کارروائی روک دی ہے اور ابھی صرف ملبہ ہٹایا جارہا ہے۔ اتوار کی رات سے مزید ۵ افراد کی لاشوں کے باقیات جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے، نکالے گئے ہیں۔ ریسکیو حکام کے مطابق ۶۵ تا ۹۵ افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ پولیس موبائل فون ڈیٹا کے ذریعے گمشدہ افراد کا سراغ لگا رہی ہے اور اہل خانہ سے معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ دھواں اور جھلسنے کے باعث درجنوں افراد زخمی ہوئے، جنہیں مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ سندھ کے گورنر کامران ٹیسوری نے پیر کو جائے حادثہ کا دورہ کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو میں اسے قومی سانحہ قرار دیا۔

# دنیا کا سب سے بڑا آئس برگ 'اے 23 اے' چالیس برس بعد خاتمے کے قریب

نئی دہلی (ایم این این): دنیا کا سب سے بڑا آئس برگ سمجھے جانے والا A23a، جو گزشتہ چالیس برس سے سمندر میں موجود تھا، اب اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ ماہرین اور سیٹیلائٹ تصاویر کے مطابق یہ عظیم الجثہ برفانی تودہ تیزی سے پگھل رہا ہے اور جلد مکمل طور پر تحلیل ہو سکتا ہے۔ اے ۲۳ اے ۱۹۸۶ء میں انٹارکٹکا کے ایک بڑے برفانی شیلف سے الگ ہوا تھا۔ طویل عرصے تک یہ سمندر کی تہہ میں پھنسا رہا، جس کی وجہ سے اس کی حرکت محدود رہی اور پگھلنے کی رفتار بھی سست تھی۔ کئی دہائیوں بعد یہ آزاد ہوا اور آہستہ آہستہ شمال کی جانب بڑھنے لگا، جہاں نسبتاً گرم سمندری پانیوں نے اس کے پگھلنے کے عمل کو تیز کر دیا۔ ایک وقت میں A23a کا رقبہ ہزاروں مربع کلومیٹر پر محیط تھا اور اسے دنیا کا سب سے بڑا آئس برگ قرار دیا گیا۔ تاہم حالیہ برسوں میں اس کے حجم میں نمایاں کمی آئی ہے، جو اس کے خاتمے کی واضح علامت سمجھی جاتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جیسے ہی آئس برگ گرم پانیوں میں داخل ہوتا ہے،

# بیلا حدید کا 2026ء کا وژن: فلسطین، سوڈان اور کانگو کی آزادی کی خواہش

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی نژاد امریکی سپر ماڈل بیلا حدید نے نئے سال ۲۰۲۶ء کے لیے اپنے وژن کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ دنیا میں انصاف، آزادی اور انسانی حقوق کی بحالی دیکھنا چاہتی ہیں۔ امریکی تفریحی چینل انٹرٹینمنٹ ٹونائٹ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں بیلا حدید نے واضح انداز میں کہا کہ ان کی خواہش ہے کہ فلسطین، سوڈان اور کانگو جیسے خطوں کو آزادی اور امن نصیب ہو۔ انٹرویو کے دوران بیلا حدید نے کہا کہ ''میں چاہتی ہوں کہ فلسطین آزاد ہو، سوڈان آزاد ہو اور کانگو آزاد ہو۔'' ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے اثر و رسوخ اور عوامی پلیٹ فارم کو اس مقصد کے لیے استعمال کرنا عوام کے حق میں آواز بلند کی ہو۔ ماضی میں بھی وہ متعدد بار فلسطین کے حق میں کھل کر بات کر چکی ہیں اور انسانی حقوق سے متعلق سرگرمیوں میں حصہ لیتی رہی ہیں۔ ان کے بیانات اکثر عالمی میڈیا اور سوشل میڈیا پر بحث کا موضوع بنتے رہے ہیں۔ بیلا حدید کا کہنا ہے کہ ایک مشہور فیشن شخصیت ... حدید نے عالمی انصاف اور فلسطین ...

# اسپین میں بھیانک ٹرین حادثہ، تیز رفتار ٹرینیں ٹکرا گئیں، 39 ہلاک، زائد از 120 زخمی

نئی دہلی (ایم این این): اسپین میں اتوار کی شام پیش آنیوالے گزشتہ ایک دہائی کے بدترین ٹرین حادثے میں ۳۹ افراد ہوگئے۔ ہسپانوی وزیر داخلہ کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ اسپین کے جنوبی حصے میں ایک تیز رفتار ٹرین پٹری سے اتر گئی اور چند ہی لمحوں میں دوسری ٹرین آ کر اس سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں ۱۲۰ سے زائد مسافر زخمی ہوئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں ملک کا یہ بدترین ٹرین حادثہ ہے۔ اس سے قبل ۲۰۱۳ء میں شمال مغربی شہر سینٹیاگو ڈی کومپوسٹیلا کے باہر موڑ پر ٹرین کے اترنے سے ۸۰ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اسپین میں تازہ حادثہ اتوار کی شام اس وقت پیش آیا جب ریلوے کمپنی 'ایریو' کی ایک ٹرین، جو مالاگا سے میڈرڈ جا رہی تھی، اندلس میں ایڈاموز کے قریب پٹری سے اتر گئی۔ پٹری سے اترنے کے بعد یہ دوسری پٹری پر چلی گئی جہاں یہ سامنے سے آنے والی ٹرین سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں وہ ٹرین بھی پٹری سے اتر گئی۔ اسپین کے وزیر ٹرانسپورٹ آسکر پوینٹے نے بھی خدشہ ظاہر کیا کہ ہلاکتوں میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔


**اتر ریلوے**

تصحیح نامہ نوٹس

ٹینڈر نمبر: 433_TELE_JAT_25_25_26 مورخہ 19-01-2026

اختتام کی تاریخ/وقت: 03-02-2026 15:00

تصحیح نامہ اور ٹینڈر تفصیلات

| | | | |
|---|---|---|---|
| تصحیح نمبر | 1 | آئی آر ای پی ایس کے مطابق تصحیح نامہ اشاعت کی تاریخ | 19-01-26 17:17 |
| ٹینڈر معمول بن چکے ہیں۔ ٹینڈر نمبر: 438_TELE_JAT_25_25_26 (کھلا ٹینڈر) [illegible] ریل نیٹ (Railnet) [illegible] خدمات کی جدید کاری کی جا رہی ہے | | | |
| ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت | 03-02-2026 15:00 | ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت | 12-01-2026 20:35 |
| مشتہر قیمت (روپے) | 39507063.37 | آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروعات کی تاریخ | 20-01-2026 |
| بیعانہ کی رقم (روپے) | 347500.00 | مدت تکمیل کام | 4 مہینے |

ترمیم شدہ آئیٹم این آئی ٹی ہیڈر

| فیلڈ نام | موجودہ قیمت | ترمیم شدہ قیمت |
|---|---|---|
| آئیٹم نمبر 24 کی تفصیلات میں تبدیلی | Supply, installation, testing, wiring and commissioning of Layer-2 managed Ethernet switch with 24x 10/100/1000 Base-T ports and 4 x 1G SFP/SFP+ ports, suitable for GPON Network, conforming to RDSO/SPN/TC/83/2020 Rev. 2.0 or latest. Product must be TTP-registered with RDSO. Inspection: RDSO (supply portion). | Supply, installation, testing, wiring and commissioning of Layer-2 managed Ethernet switch with 24 x 10/100/1000 Base-T ports and 4 x 1G SFP/SFP+ ports, suitable for GPON network, conforming to RDSO/SPN/TC/83/2020 Rev. 2.0 or latest. Product must be TTP-registered and certified with RDSO. Inspection: RDSO (supply portion). |
| آئیٹم نمبر 28 کی تفصیلات اور تکنیکی سپیسیفکیشن میں تبدیلی | Supply, installation, testing and commissioning of Managed Media Converter (Ethernet to Optical), 10/100/1000 Mbps, single-mode, suitable for GPON applications complete with accessories and SFPs, conforming to all applicable technical specifications, standards, performance requirements inspection conditions pue acceptance criteria as laid down in the tender / technical schedule. Inspection: RITES | Supply, installation, testing and commissioning of Managed Media Converter (Ethernet to Optical) having 10/100/1000 Mbps Ethernet port, single-mode optical interface, suitable for GPON applications, complete with required single-mode SFP module(s) of appropriate wavelength and reach, power supply, mounting accessories, patch cords/pigtails, connectors /adaptors, earthing and labeling, and all other accessories necessary for proper installation and operation. The equipment shall conform to RDSO/SPN/TC/103/2013 Rev. 3.0 or latest. Inspection: RITES. |

204/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

**اتر ریلوے**

ای-ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر-433-سگ-ٹی-72-25-26 مورخہ: 19.01.2026

بند ہونے کی تاریخ/وقت: 10.02.2026 کو 15:00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروز پور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹینڈر نمبر-433-سگ-ٹی-72-25-26 ای-ٹینڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 10.02.2026 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹینڈر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندگان اپنی اصل رقم بھی مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹینڈر کے تحت مینول ٹینڈر کی اجازت نہیں ہے اور اگر کوئی مینول ٹینڈر آتی ہے تو اس پر غور نہیں ہوگا۔ ٹھیکیداروں کے ذریعے ٹینڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت کی جو رقم ہے کہ اس ٹینڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی قبول کی جائے گی۔ اس کے علاوہ مزید ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہوگی۔

این آئی ٹی

| | |
|---|---|
| کام کا نام | (i) اے ڈی ای این-II/ اے ایس آر کے زیر اختیار علاقہ میں ایم سی امرتسر کے ذریعے جے یو سی-اے ایس آر سیکشن پر کلو میٹر 4-6/550 پر اور اے ایس آر-پی ٹی کے سیکشن پر ایل ایچ ای 11-9/6 پر ہر ایک 3.00 میٹر x2.50 میٹر سائز کے دو آر سی سی باکس پلوں کی تعمیر۔ (2) آر سی سی سرحدی دیوار (این آر قسم ایف-71 کے مطابق) اور دیگر مختلف کام، جے یو سی-ایف زیڈ آر سیکشن پر آر سی ایف پلانٹ اور سلطان پور لودھی ریلوے اسٹیشن کے درمیان کلو میٹر 9-8/43 پر آر او بی کی تعمیر سے متعلق ایس اینڈ ٹی کام۔ (ii) جالندھر سٹی-امرتسر سیکشن پر مانو یکٹ لائن نمبری-34 پر اے ڈی ای این-II امرتسر کے تحت سیکشن میں پشنگ طریقہ کے ذریعے اندرونی سائز 5.0*5.0 میٹر کے ایل ایچ ایس کی تعمیر کا کام۔ (2) امرتسر-کھیم کرن سیکشن پر اے ڈی ای این-II/ امرتسر میں پشنگ طریقہ کے ذریعے مانو یکٹ لائن نمبری-39 پر اندرونی سائز 5.0*5.0 میٹر کے ایل ایچ ایس کی تعمیر کا کام۔ (3) امرتسر-کھیم کرن سیکشن پر اے ڈی ای این-II/ امرتسر کے تحت سیکشن میں پشنگ طریقہ کے ذریعے مانو یکٹ لائن نمبری-64 پر اندرونی سائز 5.0*5.0 میٹر کے ایل ایچ ایس کی تعمیر کا کام۔ (4) امرتسر-کھیم کرن سیکشن پر اے ڈی ای این-II/ امرتسر کے تحت سیکشن میں پشنگ طریقہ کے ذریعے مانو یکٹ لائن نمبری-18 پر اندرونی سائز 5.0*5.0 میٹر کے ایل ایچ ایس کی تعمیر کا کام۔ (6) جالندھر سٹی-امرتسر سیکشن پر مانو یکٹ ایل-اے کنگ نمبری-40 پر اے ڈی ای این-II/ امرتسر سیکشن میں پشنگ طریقہ کے ذریعے ایل ایچ ایس 5.0*5.0 میٹر کی تعمیر کا کام۔ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت | 10.02.2026 15:00 بجے | ٹینڈر کی اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت | 19.01.2026 12:49 بجے |
| تخمینہ لاگت (روپے) | 69,08,493.70(i) 50,89,538.23(ii) | بولی شروع کرنے کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس) | 27.01.2026 |
| بیعانہ رقم (روپے) | 1,38,200.00(i) 1,01,800.00(ii) | کام پورا کرنے کی میعاد | 6(i) ماہ 6(ii) ماہ |

نوٹ: ٹینڈر دہندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ کے رابطہ میں رہ کر ٹینڈر ترامیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔

202/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

# زکوٰۃ کی اہمیت وفرضیت اوراس کے مصارف

تحریر۔۔۔۔
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

**زکوٰۃ اسلام کا اہم رکن ہے قرآن کریم میں ایمان کے بعد نماز اور اس کے ساتھ ہی جابجا زکوٰۃ کا ذکر کیا ہے۔ زکوٰۃ کے لفظی معنی پاک ہونا، بڑھنا اور نشوونما پانا کے ہیں، یہ مالی عبادت ہے۔ یہ محض اداروں کی کفالت اور دولت کی تقسیم کا ایک موزوں ترین عمل ہی نہیں بلکہ ایسی عبادت ہے جو قلب اور روح کا میل کچیل بھی صاف کرتی ہے۔**

انسان کو اللہ کا مخلص بندہ بناتی ہے۔ نیز زکوٰۃ اللہ کی عطا کی ہوئی بے حساب نعمتوں کے اعتراف اور آس کا شکر بجا لانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ مال کا وہ حصہ ہے جس کا ادا کرنا فرض ہے اور آج مسلمان کو زکوٰۃ ادا کرنا گراں لگتا ہے، بہت سے مسلمان زکوٰۃ کی فرضیت سے غافل، بہت سے لوگ حیلوں اور بہانوں کی تلاش میں رہتے ہیں جس کی بدولت زکوٰۃ سے بچ جائیں، کچھ مسلمان زکوٰۃ ادا کرتے ہیں مگر پورا حساب کتاب کئے بغیر محض اندازے سے یا ذوق کے مطابق کچھ مال زکوٰۃ کے نام سے نکال دیا حالانکہ یہ بھی بڑی کوتاہی ہے، زکوٰۃ نکالنے کے لئے پہلے پورا حساب کتاب کیا جائے تاکہ زکوٰۃ کی اصل رقم معلوم ہو اور پھر اس کی ادائیگی کی ترتیب بنائی جائے۔

زکوٰۃ کے بارے میں قرآن وحدیث میں کثرت اور وضاحت کے ساتھ تمام ضروری احکام و ہدایات موجود ہیں اور زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر بہت سخت وعیدات سنائی گئی ہیں اور یہ سب اہتمام ہم جیسے ایمان والوں کے لئے کیا گیا ہے جو نفس اور شیطان کے بہکاوے میں آکر اسلامی احکامات سے دور ہو جاتے ہیں۔ ارشاد خداوندی ہے۔ ’’اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور زکوٰۃ ادا کرو اور عاجزی کرو عاجزی کرنے والوں کے ساتھ‘‘ (سورہ البقرہ) اسلامی احکام میں اعمال دو قسم کے ہیں، ظاہری اعمال اور باطنی اعمال، پھر ظاہری اعمال کی دو قسمیں ہیں بدنی عبادات اور مالی عبادات گویا اب تین کلیات ہو گئیں (۱) بدنی عبادات (۲) مالی عبادات (۳) باطنی اعمال، اللہ تعالیٰ نے درج بالا آیت میں ان تینوں کلیات کی اہم جزئیات بیان فرما دی ہیں، بدنی عبادات کے سلسلے میں نماز کا ذکر کر دیا۔

مالی عبادات کے سلسلے میں زکوٰۃ کا ذکر کر دیا اور باطنی اعمال کے سلسلے میں عاجزی وتواضع کا ذکر کر دیا، اس سے بخوبی معلوم ہو گیا کہ جس طرح بدنی عبادات میں نماز سب سے مقدم اور اہم ترین ہے اسی طرح مالی عبادات میں زکوٰۃ سب سے مقدم اور اہم ترین ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’اور میری رحمت (ایسی عام ہے کہ) تمام چیزوں کو محیط ہے۔ پس اس کو (کامل طور پر خاص کر کے) ان لوگوں کے لئے لکھوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں‘‘ (سورہ اعراف) ارشاد باری تعالیٰ ہے ’’اور جو چیز تم اس غرض سے دو گے کہ سود بن کر لوگوں کے مال میں بڑھوتی کا سبب بنے تو یہ (چیز) اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتی اور جو زکوٰۃ (یا دیگر صدقات وغیرہ) دو گے جس سے تمہیں اللہ کی رضا مقصود ہو تو ایسے لوگ اپنے دیئے ہوئے مال کو اللہ تعالیٰ کے پاس بڑھاتے رہیں گے‘‘ (سورہ روم) ارشاد باری تعالیٰ ہے، ترجمہ: اللہ جل شانہ کو اگر قرض دو اللہ کو اچھی طرح قرض دینا وہ دوگنا کر کے تم کو اور تم کو بخشے، اس کے مقابلے میں جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ان کے لیے اللہ کا ارشاد ہے، ترجمہ: جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی اور اس کو خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں تو ان کو خوشخبری سنا دے عذاب دردناک کی۔

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی تو تمہارے اوپر جو تمہارے مال کا فرض حق تھا وہ ادا کر دیا (سنن ابن ماجہ 1788) حضرت جابرؓ سے مروی ہے، ایک شخص نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ اس شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جس نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے مال کا شر (نقصان دہ پہلو) ختم ہو گیا۔

(المعجم الاوسط للطبرانی، 1579) کامیاب ہونے والوں کی جو صفات قرآن پاک میں گنوائی گئی ہیں، ان میں ایک صفت زکوٰۃ کی ادائیگی بھی ہے، زکوٰۃ ادا کرنا ایمان کی دلیل اور علامت ہے (سنن ابن ماجہ، کتاب الطہار، رقم الحدیث 280) ایک حدیث شریف میں جنت کے داخلے کے پانچ اعمال گنوائے گئے ہیں، جن میں سے ایک زکوٰۃ کی ادائیگی بھی ہے (سنن ابو داود، کتاب الصلاۃ) انسان کے مال کی پاکی کا ذریعہ زکوٰۃ ہے (مسند احمد) یہ انسان کے گناہوں کی معافی کا بھی ذریعہ ہے (مجمع الزوائد، کتاب الزکوٰۃ) زکوٰۃ کی ادائیگی پر جہاں من جانب اللہ انعامات وفوائد ہیں۔

وہاں اس فریضے کی ادائیگی میں غفلت برتنے والے کے لیے قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں وعیدیں بھی وارد ہوئی ہیں، اور دنیا وآخرت میں ایسے شخص کے اوپر آنے والے وبال کا ذکر بکثرت کیا گیا ہے، جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے آن کے مال کو جہنم کی آگ میں گرم کر کے اس سے آن کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا (سورہ التوبہ 34.35) ایسے شخص کے مال کو طوق بنا کر آس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا (سورہ آل عمران 180) ایسا مال آخرت میں آس کے کسی کام نہ آسکے گا (سورہ البقرہ 254) زکوٰۃ کا ادا نہ کرنا جہنم میں لے جانے والے اعمال کا ذریعہ بنتا ہے۔

ایسے شخص کا مال قیامت کے دن ایسے زہریلے ناگ کی شکل میں آئے گا، جس کے سر کے بال جھڑ چکے ہوں گے، اور اس کی آنکھوں کے اوپر دو سفید نقطے ہوں گے، پھر وہ سانپ آس کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا، پھر وہ اس کی دونوں باچھیں پکڑے گا (اور کاٹے گا) اور کہے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا جمع کیا ہوا خزانہ ہوں۔ (صحیح بخاری) مرتے وقت ایسا شخص زکوٰۃ ادا کرنے کی تمنا کرے گا، لیکن اس کے لیے سوائے حسرت کے اور کچھ نہ ہوگا (سورہ المنافقون 10) ایسے شخص کے لیے آگ کی چٹانیں بچھائی جائیں گی، اور آن سے ایسے شخص کے پہلو، پیشانی اور سینے کو داغا جائے گا (صحیح مسلم) جب کوئی قوم زکوٰۃ روک لیتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس قوم کو قحط سالی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی) ان آیات اور احادیث کی رو سے زکوٰۃ کی ادائیگی ایک مسلمان کے لیے آخرت کی نعمتوں کے حصول اور عذاب جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے جس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی ایک مسلمان کو یاد دلاتی ہے کہ جو دولت وہ کماتا ہے وہ حقیقت میں اس کی ملکیت نہیں بلکہ اللہ پاک کی دی ہوئی امانت ہے، یہ احساس اسے معاشی بے راہروی سے بچاتا ہے اور اس کے تمام اعمال کو احکام الٰہی کے تابع کرتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ کے ارشاد کے مطابق معاشی معاملات دین کا ایک حصہ ہیں۔ جب انسان دولت جیسی نعمت اللہ تعالیٰ کے حکم پر خرچ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے جذبہ کی قدر کرتا ہے اور اس کے خرچ شدہ مال کو اپنے ذمے قرض قرار دیتا ہے اور وعدہ فرماتا ہے کہ بندے کا یہ قرض وہ کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا۔ زکوٰۃ کے نظام سے دولت کا ایک حصہ امیر طبقہ سے غریب طبقہ کی جانب بھی مڑ جاتا ہے۔ جس سے غریب کی معاشی حالت بہتر ہوتی ہے۔

معاشرے میں دولت کی وہی حیثیت ہوتی ہے جو انسانی جسم میں خون کی۔ اگر یہ سارا خون دل میں (یعنی مالدار طبقے) میں جمع ہو جائے تو پورے اعضائے جسم (یعنی عوام) کو مفلوج کر دینے کے ساتھ ساتھ خود اپنے لئے بھی مضر ثابت ہوگا۔ اگر ایک طرف مفلس طبقہ ناداری کے مسائل سے دوچار ہوگا تو دوسری طرف صاحب ثروت طبقہ دولت کی فراوانی سے پیدا ہونے والے اخلاقی امراض مثلاً عیاشی اور فکر آخرت سے غفلت کا شکار ہو جائے گا۔

ظاہر ہے ایسی صورت میں ان دونوں طبقوں میں حسد اور حقارت کے علاوہ کوئی رشتہ باقی نہیں رہے گا۔ ان تمام انفرادی اور اجتماعی فوائد کے پیش نظر حضور ﷺ کو مدینے کی اسلامی ریاست کے قیام کے فوراً بعد اللہ نے حکم دیا کہ ان کے مال کو زکوٰۃ کی ادائیگی سے پاک کرے اور بابرکت کرے۔ حقیقت میں ایماندار مسلمان وہی ہے جو یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ اللہ کی راہ میں اس کی خوشنودی کے لئے خرچ کیا جائے گا وہ ضائع نہیں ہوگا بلکہ اس کا بہترین بدلہ عطا فرمائے گا۔

ایک مومن وہ ہے جو دولت کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کی محبت کو دل میں جگہ دیتا ہے جس کے فضل وکرم سے اسے دولت حاصل ہوئی اور وہ دولت اسی کی راہ میں خرچ کر رہا ہوتا ہے! زکوٰۃ دین کا ایک اہم رکن ہے اور یہ ایک ٹیکس نہیں ہے بلکہ دراصل یہ اسلام کی روح اور جان ہے۔ یہ درحقیقت ایمان کا امتحان ہے۔ جب مال کی قربانی کا امتحان بھی پاس کر لیتا ہے تو پورا مسلمان بن جاتا ہے۔ (سورہ توبہ 60)

اسلام میں زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان کیے گئے ہیں جن میں فقراء اور مساکین کے علاوہ عاملین زکوٰۃ بھی شامل ہیں یعنی وہ زکوٰۃ کی مد سے تنخواہ وغیرہ لے سکتے ہیں، زکوٰۃ کے حق دار آٹھ قسم کے لوگ ہیں ان کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔ ان کی تفصیل اور توضیح اللہ تعالیٰ نے سورہ التوبہ کی آیت نمبر 60 میں بیان فرما دی ہے (1) فقراء: فقر کی جمع ہے۔

اس سے مراد ایسے لوگ ہیں جن کے پاس گزر بسر کیلئے کچھ نہ ہو (2) مساکین: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کے جائز اخراجات زیادہ ہوں اور آمدن کم ہو (3) عاملین: جو زکوٰۃ وصول کرنے اس کا حساب وکتاب رکھنے کے ذمہ دار ہوں (4) مولف القلوب: اس سے مراد وہ کافر ہے جس سے امید ہو کہ وہ مال لے کر مسلمان ہو جائے گا یا مسلمانوں کو ایزا دینے سے رک جائے گا (5) فی الرقاب: گردنیں آزاد کروانے کیلئے، یعنی غلام مسلمان کو آزاد کروانے کے لئے اور مسلمانوں کو دشمن کی قید سے رہائی کے لئے (6) غارمین: مقروض جو اپنا قرض ادا نہیں کر سکتے ان پر زکوٰۃ خرچ کر کے قرض سے نجات دلانے کیلئے (7) فی سبیل اللہ: اس سے مراد جہاد ہے اور جہاد اسلام کی چوٹی ہے جہاد فی سبیل اللہ اور مجاہدین کے جملہ مصارف وضروریات کو پورا کرنے لئے زکوٰۃ کو خرچ کرنا حدیث سے ثابت ہے۔

ایک آدمی نے اپنی نکیل والی اونٹنی راہ جہاد میں وقف کی تو آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تجھے اس اونٹنی کے بدلے سات سو اونٹنیاں عطا فرمائے گا اور سب نکیل والی ہوں گی۔ اس مصرف پر مسلمانوں کو خصوصی توجہ کی ضرورت ہے (8) مسافر: جس کا دوران سفر زادراہ ختم ہو گیا اس کو زکوٰۃ کے مال سے دینا تاکہ منزل مقصود تک پہنچ جائے۔

زکوٰۃ کن پر خرچ نہیں ہو سکتی: آل رسول ﷺ، امیر و مالدار، غیر مسلم اور ایسے لوگ جن کے اخراجات و کفالت کا ذمہ دار خود زکوٰۃ دہندہ ہے ان پر زکوٰۃ کا مال صرف نہیں کیا جا سکتا۔ زکوٰۃ سونے چاندی، مال تجارت اور جانوروں پر اور زمین کی پیداوار پر فرض ہے۔ زکوٰۃ نہ ادا کرنے والوں کی سزا: جو لوگ سونے اور چاندی کو جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خبر پہنچا دیجئے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو آدمی اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا قیامت کے دن اس کا مال ودولت گنجے سانپ کی شکل میں اس پر مسلط کر دیا جائے گا جو اس کو مسلسل ڈستا رہے گا اور کہے گا میں تیرا مال اور خزانہ ہوں، جس آدمی نے اپنے مویشیوں کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو گی قیامت والے دن وہ جانور اس آدمی کو سینگوں سے ماریں گے اور اپنے قدموں تلے روندیں گے۔

زمین کی پیداوار میں سے عشر ہے۔ بارانی زمین بیسواں حصہ بیس من میں سے دو من اور جس زمین کو ٹیوب ویل وغیرہ سے سیراب کیا جاتا ہو اس کے بیس من میں سے ایک من ہے یعنی نصف۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ارشاد فرمایا ’’اے ایمان والو خرچ کرو پاکیزہ چیزوں میں سے جو تم نے کمائی ہیں اور ان چیزوں میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالی ہیں‘‘ (البقرہ آیت 267) دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’فصل کی کٹائی کے وقت اس کا حق ادا کرو‘‘ (سورہ الانعام آیت نمبر 142) نبی ﷺ نے فرمایا جس زمین کو بارش کے پانی یا چشمہ سے سیراب کریں یا زمین تروتازہ ہو اس کی پیداوار میں سے دسواں حصہ ہے اور جس زمین کو کنویں کے ذریعے پانی دیا جائے اس میں نصف عشر (یعنی بیسواں حصہ) زکوٰۃ ہے۔ (صحیح بخاری)

وطن
سرینگر

## آلودگی سے متعلق ڈبلیو ایچ او رپورٹ
## اب سدھرے تو کب سدھر جائیں گے؟

عالمی صحت تنظیم ڈبلیو ایچ او نے چند روز قبل ایک رپورٹ شائع کی تھی جس میں اس بات کا دہلا دینے والا انکشاف کیا گیا تھا کہ فضائی، آبی اور صوتی آلودگی پوری دنیا کو اس حد تک اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے کہ اس کے نتیجہ میں مجموعی طور پر ایک انسان کی زندگی کے ساڑھے پانچ سال کم ہو گئے ہیں۔ یہ رپورٹ ایک ایسے وقت میں شائع ہوئی ہے جبکہ اقوام متحدہ کے ماحولیات سے متعلق ایک ماہر نے حال ہی میں اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ دنیا اب گلوبل 'وارمنگ' کے مرحلے سے گزر کر 'ابھال' کے مرحلہ میں داخل ہوگئی ہے۔ دنیا بھر کے طبی ماہرین ماحولیاتی آلودگی کے انسانی زندگی پر رونما ہونے والے تباہ کن اثرات سے لگاتار خبردار کرتے آرہے ہیں تاہم اس کے باوجود بھی کوئی ملک اس مسئلہ کو سنجیدگی سے نہیں لے رہا ہے۔ دنیا کے کسی بھی خطے یا ملک میں اگر دیکھا جائے تو گزشتہ دو تین دہائیوں کے دوران کچھ ایسی بیماریاں منظر عام پر آگئی ہیں جن کا پہلے کہیں کوئی ذکر تک نہیں مل رہا تھا۔ بات یہیں ختم نہیں ہورہی ہے بلکہ اب دنیا میں وبائیں لگاتار پھوٹ رہی ہیں اور انسانی جان و مال کو تہہ و تیغ کرتی چلی جارہی ہیں۔ ماحولیاتی آلودگی نے صرف انسانوں کو ہی متاثر نہیں کیا ہے بلکہ چرند و پرند اس سنگین صورتحال سے متاثر ہوئے اور لگاتار ہورہے ہیں۔ ایسے میں ضروری تھا کہ عالمی برادری یکجا ہوکر اس سنگین مسئلہ کو حل کرنے کے لئے مفادات سے بالاتر ہوکر سنجیدہ نوعیت کے اقدامات کرتی مگر ستم ظریفی کی بات ہے کہ دنیا کے ممالک چاہے وہ ترقی یافتہ ہوں یا ترقی پذیر اس مسئلہ پر اتفاقِ رائے پیدا کرنے میں اب تک ناکام نظر آرہے ہیں۔ چند سال قبل پیرس میں اس سلسلے میں ایک اعلیٰ سطح کی بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں دنیا کے کئی بڑے ممالک جن میں امریکہ بھی شامل تھا، اس بات کا عہد کیا تھا کہ وہ کاربن کے اخراج کو کم کرنے کی غرض سے تمام تر ضروری اقدامات کریں گے تاہم کانفرنس کے بعد جاری کئے گئے اعلامیہ کے محض چند ماہ بعد ہی اس وقت کے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے وعدے سے منحرف ہوکر اپنے ملک کی صنعتوں کو معمول کے مطابق کام کرنے کی اجازت دیدی اور اس طرح سے بعد ازاں دیگر ممالک نے بھی ایک ایک کرکے اس معاہدے سے اپنا دامن بچالیا۔ یہ بات بڑے فخر کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ ترقی پذیر ممالک کی جانب سے پیرس اعلامیہ کو پسِ پشت ڈالنے کے باوجود بھی بھارت نے ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کا اپنا سفر جاری رکھا اور وزیراعظم نریندر مودی کی سربراہی والی سرکار نے کئی ایسے ماحول دوست اقدامات کئے جن کی بدولت عالمی ماحول پر کئی طرح کے مثبت اثرات مرتب ہوئے۔ بھارت نے سوچھ بھارت مشن کے ساتھ ساتھ آزادی کا امرت مہوتسو پروگراموں کے تحت اب تک ملک بھر میں کروڑوں پودے لگائے ہیں جبکہ شجرکاری کا یہ سلسلہ لگاتار جاری ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے آبگاہوں کو صاف و شفاف رکھنے کی سمت میں بھی کئی طرح کے مثبت اقدامات کئے جن کے کافی حوصلہ افزاء نتائج بھی سامنے آئے ہیں۔ جموں وکشمیر میں بھی اب آلودگی کافی حد تک پھیل چکی ہے اور لوگ اس سنگین صورتحال کی جانب کوئی خاص توجہ نہیں دے رہے ہیں جس کے نتیجہ میں یہاں بھی طرح طرح کی بیماریاں سر اُٹھا رہی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم بحیثیت ایک معاشرہ کے اپنے طرزِ زندگی میں تبدیلی لانے کی سعی کریں اور اس بات کی کوشش کریں کہ گھروں سے نکلنے والا فضلہ سائنسی طریقہ پر ٹھکانے لگایا جائے تاکہ ماحولیاتی آلودگی بھی کم ہو اور بیماریوں کے پھیلاؤ پر بھی قابو پایا جاسکے۔

# عظیم جنگوں سے سبق لینا انتہائی ضروری۔۔۔

ہیو سکوفیلڈ

سنہ **1970** سے اب تک فرانس میں پہلی عالمی جنگ کے دور کی اس قدر اہم دریافت نہیں ہوئی ہے۔ ریمز شہر سے کچھ ہی دور ایک پہاڑی پر جنگل میں **270** سے زیادہ جرمن فوجیوں کی لاشیں ایک صدی سے بھی زیادہ عرصے سے پڑی ہیں۔ ان فوجیوں کو دردناک ترین اموات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جنگ کی افراتفری اور گھبراہٹ کے باعث ان کا حقیقی مقام اب تک ایک راز تھا اور فرانسیسی و جرمن حکام بھی اس گتھی کو سلجھانے کی جلدی میں نہیں تھے۔ مگر مقامی تاریخ دان باپ، بیٹے کی ایک ٹیم نے شیمن ڈے ڈیمز کے میدانِ جنگ میں ونٹربرگ سرنگ کا داخلی راستہ ڈھونڈ نکالا ہے۔

پہلا سوال تو یہ ہے کہ اب کیا کیا جائے؟ کیا ان لاشوں کو فوراً باہر نکال کر کسی جرمن جنگی قبرستان میں دفن کیا جائے؟ کیا یہاں پر وسیع پیمانے پر کھدائی ہونی چاہیے تاکہ ہمیں اس جنگ اور اسے لڑنے والے افراد کے بارے میں معلومات حاصل ہوسکیں؟ کیا کوئی یادگار یا میوزیم بنایا جانا چاہیے؟ دونوں حکومتیں اب بھی ان سوالوں پر غور کررہی ہیں مگر وقت کا دباؤ موجود ہے۔ اور اگر ہم فرض کرلیں کہ اس سرنگ کا مقام اب بھی ایک راز ہے تو یہ ایک ایسا راز ہے جسے قطعاً چھپایا نہیں گیا۔ جب میں نے چند دن قبل اس جگہ کا دورہ کیا تو معلوم ہوا کہ ایک رات پہلے ہی وہاں نوادرات کی تلاش میں لوگ موجود تھے۔ داخلی راستے کے قریب ایک تین میٹر گہرا سوراخ کھودا گیا تھا اور جنگ کے دور کی چیزیں مثلاً کلہاڑیاں، بیلچے، سرنگ کی چھت کو سہارا دینے والے شہتیر اور پھٹ نہ پانے والے بم تک ایک ڈھیر میں چھوڑ دیے گئے تھے۔

ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کردینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ **1917** کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے **300** میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جاملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔ ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ **1917** کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے **300** میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جاملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔ ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کردینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ **1917** کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے **300** میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جاملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔

چار مئی **1917** کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہوگیا۔ اندر **111** ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہورہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کرلی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ انھیں مار دیا جائے۔ چار مئی **1917** کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہوگیا۔ اندر **111** ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہورہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کرلی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ انھیں مار دیا جائے۔

اب یہ قسمت ہے کہ تین افراد اتنے دن زندہ رہ گئے کہ انھیں امدادی کارکنوں نے یہ پہاڑی فرانس کے قبضے میں جانے سے صرف ایک دن قبل بچالیا تھا۔ اُن میں سے ایک شخص کارل فشر نے آنکھوں دیکھا حال یوں بیان کیا:

"ہر کوئی پانی مانگ رہا تھا مگر یہ بے فائدہ تھا۔ موت یہاں کھڑی ہنس رہی تھی اور موت دہانے پر بھی پہرہ دیے کھڑی تھی، سو کوئی نہیں بھاگ سکتا تھا۔ کچھ لوگ مدد کے لیے چلا رہے تھے تو کچھ پانی کے لیے۔ ایک ساتھی میرے ساتھ زمین پر پڑا ہوا تھا اور اس نے ٹوٹتی ہوئی آواز میں کسی سے کہا کہ وہ اس کی پستول اس کے لیے لوڈ کردے۔" جب فرانس نے پہاڑی پر قبضہ حاصل کیا تو باہر کے مناظر غیر معمولی تباہی اور افراتفری کے ہوں گے۔ سرنگ کی کھدائی کرنا ترجیح نہیں ہوگی اس لیے انھوں نے اسے چھوڑ دیا۔ جرمنز نے شیمن ڈے ڈیمز کو بعد میں دوبارہ حاصل کرلیا مگر اس وقت اُن کے پاس بھی باقیات کی تلاش کے لیے وقت نہیں ہوگا۔

جنگ کے اختتام تک کسی کو یقینی طور پر ونٹربرگ سرنگ کا محلِ وقوع معلوم نہیں تھا۔ چونکہ اس سرنگ کے اندر فرانسیسی لاشیں نہیں تھیں، اس لیے فیصلہ کیا گیا کہ انھیں پڑے رہنے دیا جائے جیسے کہ آج بھی مغربی محاذ پر لاتعداد لاشیں اپنی دریافت کی منتظر ہیں۔ درخت دوبارہ اُگ آئے اور گولوں سے بننے والے گہرے گڑھے صرف معمولی ناہمواری کے طور پر رہ گئے۔ آج یہ جگہ کتے گھمانے کے لیے پسندیدہ ہے۔ مگر ایک مقامی شخص ایلین میلینا ؤسکی اس سرنگ کا خیال جھٹک نہیں سکے۔ انھیں یقین تھا کہ یہ اس پہاڑی پر ہی کہیں ہے۔ پیرس میٹرو پر **1990** کی دہائی میں کام کرتے ہوئے وہ روزانہ دارالحکومت جایا کرتے اور اپنا فارغ وقت شیٹو ڈے وانسین میں فوجی ریکارڈز کھنگالتے رہتے۔ پندرہ سال تک اُنھوں نے اس جگہ کے بارے میں تفصیلات، نقشے اور قیدیوں سے کی گئی تفتیش اکٹھی کی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس پوری جگہ کی ہیئت بمباری سے اس قدر متاثر ہوئی تھی کہ اُس دور کی دستاویزات اور آج کی صورتحال کے درمیان کوئی معنی خیز موازنہ نہیں کیا جاسکتا تھا۔

پھر سنہ **2009** میں اُن کے ہاتھ ایک موجودہ دور کا نقشہ لگا جس میں نہ صرف سرنگ دکھائی گئی تھی بلکہ دو راستوں کا ملاپ بھی نظر آرہا تھا جو اب تک بچ گیا تھا۔ انتہائی احتیاط کے ساتھ اُنھوں نے زاویے اور فاصلے کا حساب لگایا اور اس مقام پر پہنچ گئے جو کہ اب جنگل کا ایک بے نام حصہ ہے۔ ایلین میلینا ؤسکی نے لی مونڈے کو بتایا "میں نے اسے محسوس کیا۔ مجھے معلوم تھا کہ میں قریب ہوں۔ میں جانتا تھا کہ سرنگ کہیں میرے قدموں کے نیچے ہی ہے۔" اگلے دس سال تک پھر کچھ بھی نہیں

پئیر مالینوسکی نے اس کھودے گئے حصے کو چھپا دیا، اور بالکل ایسی حالات میں چھوڑ دیا جیسا ان کو ملا تھا اور ایک بار پھر وہ حکام کے پاس گئے۔ لیکن جب مزید دس مہینے گزرنے کے بعد بھی ان کی شنوائی نہیں ہوئی، تو وہ لے مونڈ اخبار کے پاس گئے اور انھیں پوری کہانی سنائی۔ یہ کہنا درست ہوگا کہ پئیر مالینوسکی کو آثار قدیمہ اور تاریخی مقامات کی تلاش کرنے والوں میں زیادہ پسند نہیں کیا جاتا۔ ان لوگوں کا سمجھنا ہے کہ نہ صرف پئیر مالینوسکی نے قانون توڑا، بلکہ انھوں نے اس نکتے کی بھی خلاف ورزی کی ہے کہ مردوں کو نہیں چھیڑا جائے اور اپنے اقدامات سے انھوں نے حکومت کو مجبور کیا کہ وہ اس کے لیے کوئی قدم اٹھائے اور اس سے بھی زیادہ بری بات یہ تھی کہ انھوں نے ان لوگوں کے لیے مثال قائم کی ہے جو اس نوعیت کے کام اکیلے کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کی نیت میں فتور ہوتا ہے۔ اس تفتیش کی غرض سے حکام کا ہچکچانا واضح ہے۔ جرمن وار گریوز کمیشن کی ترجمان ڈائین ٹیمپل بارنیٹ نے جرمن ریڈیو کو بتایا: "سچ کہوں تو ہم اس دریافت پر بہت خوش نہیں ہیں۔ بلکہ ہم اسے بدقسمتی سمجھتے ہیں۔" یاد رہے کہ جرمنی میں پہلی جنگ عظیم کو "بھولی ہوئی جنگ" سمجھا جاتا ہے۔

تاہم اب اس سرنگ میں مرنے والوں کے لواحقین کی تلاش کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ سوئس الپس کے باڈن خطے میں اس وقت **111** رجیمنٹ کے جوان متعین تھے اور **1917** میں چار اور پانچ مئی کو اس حادثے میں ہلاک ہونے والوں میں سے نو فوجیوں کی شناخت ہوچکی ہے۔ عظیم جنگوں کے بارے میں تحقیق کرنے والے مارک بیئرنارٹ کہتے ہیں کہ "اگر میں کسی ایک بھی خاندان کو ان کے آباو اجداد سے ملوا سکوں جو اس سرنگ میں ہلاک ہوئے تھے، وہ میرے لیے بہت ہوگا۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ اس سرنگ سے باہر نکلیں اور انھیں باعزت طور پر دفن کیا جائے اور ان تمام ساتھیوں کو، کامریڈز کو ایک ساتھ دفن کیا جائے۔" جب **1973** میں اسی طرح کے ایک واقعے میں ریمز کے علاقے مونٹ کورنیلیٹ میں چار سو سے زیادہ جرمن فوجیوں کی باقیات دریافت ہوئی تھی تو انھیں ایسے ہی ایک ساتھ دفنایا گیا تھا۔ پئیر مالینوسکی بھی کہتے ہیں کہ ان فوجیوں کو اعزاز ملنے چاہیے۔ "ان لوگوں میں سے کوئی کسان تھا، کوئی حجام تھا، کوئی بینک کلرک تھا، لیکن وہ سب اپنی مرضی سے جنگ لڑنے آئے، اور ایسے ختم ہوئے جس کا ہم تصور بھی نہیں کرسکتے۔" انھوں نے انسانی باقیات کے وقار اور عزت کا پوری طرح حساس ہے اور ان لاشوں کی انھوں نے تصویر لینے سے منع کیا ہوا ہے۔ "ان لاشوں کو اسی طرح احتیاط سے ہیں جیسے مصر میں ممیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، اس سرنگ میں فوجی اپنے دن اور رات گزارتے تھے، اور ان کے روزمرہ کے استعمال کا سارا سامان وہیں ہے۔ ہر فوجی کی ایک کہانی ہوگی۔ یہ پہلی جنگ عظیم میں مرنے والوں کی سب سے بڑی باقیات ہوں گی۔" "جب **1973** میں اسی طرح کے ایک واقعے میں ریمز کے علاقے مونٹ کورنیلیٹ میں چار سو سے زیادہ جرمن فوجیوں کی باقیات دریافت ہوئی تھی تو انھیں ایسے ہی ایک ساتھ دفنایا گیا تھا۔ پئیر مالینوسکی بھی کہتے ہیں کہ ان فوجیوں کو اعزاز ملنے چاہیے۔ "ان لوگوں میں سے کوئی کسان تھا، کوئی حجام تھا، کوئی بینک کلرک تھا، لیکن وہ سب اپنی مرضی سے جنگ لڑنے آئے، اور ایسے ختم ہوئے جس کا ہم تصور بھی نہیں کرسکتے۔" انھوں نے انسانی باقیات کے وقار اور عزت کا پوری طرح حساس ہے اور ان لاشوں کی انھوں نے تصویر لینے سے منع کیا ہوا ہے۔ "ان لاشوں کو اسی طرح احتیاط سے ہیں جیسے مصر میں ممیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، اس سرنگ میں فوجی اپنے دن اور رات گزارتے تھے، اور ان کے روزمرہ کے استعمال کا سارا سامان وہیں ہے۔ ہر فوجی کی ایک کہانی ہوگی۔ یہ پہلی جنگ عظیم میں مرنے والوں کی سب سے بڑی باقیات ہوں گی۔"

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

# باقیات

101

عندیہ دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر کو مضبوط، مستحکم، متحد رکھنے کیلئے نیشنل کانفرنس نے اپنے وزراء، لیڈروں، کارکنوں کو کھویا ہے۔ جو لوگ جموں کو الگ کرنا چاہتے ہیں وہ ڈکسن پلان کی عمل آوری کیلئے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں کو ریاست کا درجہ دلانے کے بیانات دینے والوں کو پاکستانی ایجنڈے پر کام کرنے کا اظہار کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ مہاراجہ ہری سنگھ نے بھارت کے ساتھ جموں و کشمیر کا اتحاد کیا جبکہ پاکستان کے بانی علی محمد جناح چاہتے تھے کہ جموں و کشمیر کو ٹکڑوں میں تقسیم کیا جائے۔ جموں کو علیحدہ کرنے والے مہاراجہ گلاب سنگھ، ہری سنگھ اور مرحوم شیخ محمد عبداللہ کے نظریات کی آبیاری نہیں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کو مضبوط و مستحکم اور رواداری کو قائم رکھنے، ترنگے کو بلند کرنے کیلئے نیشنل کانفرنس نے قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے کئی وزراء، لیڈروں اور کارکنوں کو صرف اس لئے زندگیوں سے محروم کردیا گیا کہ وہ جموں و کشمیر کو بھارت کا ناقابل تنسیخ حصہ تصور کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں و کشمیر کی کئی بار وکالت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی سطح پر سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے صدر کے رول کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ لوگوں کے مسائل اور عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے کے سوال کو جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کا درجہ بحال ہونے دیں ایک ایک وعدہ پورا کیا جائے گا اور عارضی ملازمین کے ساتھ کسی بھی طرح کی ناانصافی نہیں ہوگی۔

102

حقیقی سمارٹ سٹی کبھی بھی صرف نئے انفراسٹرکچر کے بارے میں نہیں ہوتا ہے۔ یہ معیار زندگی کے بالکل نئے طریقے کو جنم دینے کے بارے میں ہے، جو متحرک، موثر اور جامع ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر میں دوبارہ تیار شدہ امیرا کدل پل کا افتتاح کیا۔ سرینگر سمارٹ سٹی لمیٹڈ کے تحت **7.70** کروڑ روپے کی لاگت سے اس پروجیکٹ کو دسمبر **2023** میں شروع کیا گیا تھا، جس نے ورثے کے تحفظ، ساختی حفاظت اور کوالٹی کنٹرول میں مستعدی کو یقینی بنایا تھا۔ پیدل چلنے والے لکڑی کے پل کو سرینگر کے لوگوں کے نام وقف کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تاریخی طور پر اہم منصوبہ شہری نقل و حرکت اور معیار زندگی کو بہتر بناتے ہوئے میراث کو محفوظ رکھے گا۔ انہوں نے کہا '' ہمارا بنیادی مقصد جدید ٹیکنالوجی اور جامع ڈیزائن کے ساتھ معیار زندگی کو ایک نئی سطح پر لانا ہے''۔ منوج سنہا نے کہا '' ہم نے انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرتے ہوئے یا اس کی تزئین و آرائش کرتے ہوئے ہر شہر کی روح کی حفاظت کو اپنا مشن بنایا ہے۔ تاریخی گلیوں، پلوں، روایتی بازاروں، جاندار چوکوں اور پر امن سبزہ زاروں کو محفوظ رکھ کر، ہم نے ہر شہر کے ثقافتی دل کی دھڑکن میں سہولیات کو بننے کی کوشش کی ہے۔'' لیفٹنٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ شہر کے بنیادی ڈھانچے کی تزئین و آرائش اور اپ گریڈیشن کو ایک پل بننا چاہیے، جو خوبصورتی سے ورثے کو آج کی ضروریات سے جوڑتا ہے۔ لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ ثقافتی ورثے کے تحفظ کے ذریعے اپنے شہروں میں نئی زندگی پھونک کر ہم جڑوں کو عزت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ عزم بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن سے زیادہ ہے۔ یہ نوجوان نسل کے لیے ایک روشن، زیادہ لچکدار کل کی تعمیر کے بارے میں ہے۔ سنہا گورنر نے کہا ''ایک حقیقی سمارٹ سٹی کبھی بھی صرف نئے انفراسٹرکچر کے بارے میں نہیں ہوتا ہے۔ یہ معیار زندگی کے بالکل نئے طریقے کو جنم دینے کے بارے میں ہے، جو متحرک، موثر اور جامع ہو۔'' مقامی دکانداروں اور تاجروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ پیدل چلنے والے پل کے کھلنے سے رسائی میں بہتری آئے گی، تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور سیاحوں کو خوشگوار تجربہ ملے گا۔ اس موقعہ پر احسن پردیسی، لال چوک سے ممبر قانون ساز اسمبلی، انشول گرگ صوبائی کمشنر کشمیر، وی کے بردی، آئی جی پی کشمیر؛ سرینگر کے ڈپٹی کمشنر شری اکشے لابرو، سرینگر سمارٹ سٹی لمیٹڈ کے سی ای او شری فضل الحسیب، سینئر حکام، تجارتی انجمنوں کے ارکان اور ممتاز شہریوں نے افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

103

کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈی آئی جی ایس کے آر نے پیشہ ورانہ مہارت کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے، کمیونٹی پولیسنگ کو مضبوط بنانے اور عوامی شکایات کے فوری جواب کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو احتیاطی اقدامات کو تیز کرنے، زمین پر پولیس کی نمائش کو بہتر بنانے اور ضلع میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے لگن کے ساتھ کام کرنے کی بھی ہدایت کی۔

**104**

اسٹیڈیم، لیہہ میں افتتاح کرنے کا اعلان کیا، جو لداخ کے سفر میں ایک اور سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر گپتا نے کہا کہ کھیلو انڈیا سرمائی کھیلوں کی مسلسل تیسرے سال میزبانی کرنا لداخ کی صلاحیت، عزم اور چیلنجنگ بلندی والے حالات میں کھیلوں کے بڑے مقابلوں کے انعقاد کی تیاری پر قوم کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کھیل موسم سرما کے کھیلوں کو فروغ دینے، نوجوان ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے اور خطے میں کھیلوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ لیفٹنٹ گورنر نے کھیلوں کی ترقی کے لیے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی اہمیت پر بھی زور دیا، یہ کہتے ہوئے کہ اہم مقامات بشمول این ڈی ایس آئس ہاکی رنک، گپوک تالاب اور لداخ سکاؤٹس رجمنٹل سنٹر رنک کو کھیلوں کے لیے مکمل طور پر تیار کیا گیا ہے۔ کویندر گپتا نے لداخ کی حال ہی میں شروع کی گئی جامع اسپورٹس پالیسی پر بھی روشنی ڈالی، جس میں یوٹی کو اسکول کی سطح پر ٹیلنٹ کی شناخت کے ساتھ سرمائی کھیلوں کے پاور ہاؤس کے طور پر پوزیشن دی گئی، خواتین اور مختلف طور پر معذور کھلاڑیوں کے لیے جامع ماحول، نمایاں کھلاڑیوں کے لیے **4** فیصدی ملازمت کا ریزرویشن، گارنٹی شدہ اسکالرشپ **100** کروڑ روپے تک کی ایڈوانس ٹریننگ سہولیات، **100** کروڑ روپے تک کی اضافی سہولتیں مراعات، کھیلوں کی تعلیم کا انضمام، اور کھیلوں کی سیاحت کو فروغ دینا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پالیسی نوجوانوں کو پیشہ ورانہ طور پر کھیلوں کو آگے بڑھانے کے لیے منظم مواقع فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ہندوستان نے اپنے کھیلوں کے ماحولیاتی نظام میں تبدیلی کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ کھیلو انڈیا پہل نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، فٹنس اور کھیلوں کی عمدہ کارکردگی کو قومی ترجیحات کے مرکز میں رکھا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی کھیلوں کے فریم ورک میں سرمائی کھیلوں کی شمولیت اور لداخ جیسے دور دراز اور اونچائی والے خطوں میں بین الاقوامی سطح کے ایونٹس کا انعقاد وزیر اعظم کے جامع اور مستقبل کے حوالے سے نظریہ کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم کی مسلسل حوصلہ افزائی اور حمایت نے لداخ کے نوجوانوں کو نئے مواقع اور اعتماد فراہم کیا ہے۔

**105**

کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ کوئی بھی قوم دراندازوں کو قبول نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا '' ہندوستان بھی دراندازوں کو اس بات کی اجازت نہیں دے سکتا کہ وہ اپنے غریبوں اور نوجوانوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالیں۔ دراندازملک کی سلامتی کے لیے بہت سنگین خطرہ ہیں ان کی شناخت کر کے انہیں ان کے ملکوں میں واپس بھیجنا انتہائی ضروری ہے۔'' لوگوں سے ان گروہوں کی حمایت کو بے نقاب کرنے پر زور دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ وہ سیاسی جماعتیں جو ووٹ بینک کی سیاست کی خاطر دراندازوں کی حفاظت کر رہی ہیں، انہیں عوام کے سامنے پوری طرح بے نقاب کیا جانا چاہیے۔ شہری نکسل کا حوالہ دیتے ہوئے، ایک اصطلاح جو بی جے پی نے 'سیاسی کارکنوں' کے لیے استعمال کی ہے، وزیر اعظم نے کہا کہ ایسے گروہ ملک کے لیے ایک بڑا چیلنج بھی ہیں۔ بی جے پی کے عام کارکنوں کی لچک کی تعریف کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ پارٹی ان کی ترقی پر اتنی ہی توجہ مرکوز کرتی ہے جتنا کہ وہ تنظیم کی توسیع پر کرتی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا '' امیت شاہ کی قیادت میں، بی جے پی نے کئی ریاستوں میں حکومتیں بنائیں اور مرکز میں لگاتار دوسری مدت کے لیے اقتدار میں آئی۔ جے پی نڈا کی قیادت میں بی جے پی پنچایت سے پارلیمنٹ تک مضبوط ہوئی۔''

**106**

ورک کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ان کی پارٹی نے ہندوستان کے لیے گولیوں کا سامنا کیا ہے اور اگر ضرورت پڑی تو وہ دوبارہ ایسا کرنے کے لیے تیار ہے، بی جے پی کے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہ این سی خطے میں پتھر بازی اور دہشت گردی کو بحال کرنا چاہتی ہے۔ جموں میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے سابق وزیر اعلی نے جموں و کشمیر کی نئی تقسیم کے مطالبات کو مسترد کرتے ہوئے اس طرح کے مطالبات کو ''احمقانہ اور جاہل'' قرار دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ لداخ، جسے **2019** میں علیحدہ یونین ٹیریٹری کے طور پر نامزد کیا گیا تھا، بالآخر سابق ریاست کے ساتھ دوبارہ مل سکتا ہے۔ فاروق عبداللہ نے جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اضافی اضلاع کی تشکیل کو بھی مسترد کیا۔ انہوں نے پیر پنجال اور چناب کی وادیوں کے لیے علیحدہ تقسیم کے مطالبے پر تنقید کرتے ہوئے اسے ''ڈکسن پلان'' کا حصہ قرار دیا، یہ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر کے مبینہ تبصروں پر ہنستے ہوئے کہا، جس نے دعویٰ کیا کہ **NC** اور **PDP** بدامنی پر پروان چڑھ رہے ہیں اور اس کا مقصد خطے میں پتھر بازی اور دہشت گردی کو بحال کرنا ہے۔ انہوں نے کہا ''اسے بتائیں کہ جو لوگ خلل ڈالنا چاہتے ہیں وہ ہم نہیں ہیں۔ ہم نے ہندوستان کے ساتھ رہنے کے لیے گولیاں کھائی ہیں، اور اگر ضرورت پڑی تو ہم انہیں دوبارہ لینے کے لیے تیار ہیں''۔ جب کشمیر سے علیحدگی کے بعد جموں کو ریاست کا درجہ دینے کی وکالت کرنے والے بی جے پی کے کچھ رہنماؤں کے حالیہ بیانات کے بارے میں پوچھا گیا، جس کی حمایت پیپلز کانفرنس کے سربراہ سجاد غنی لون اور سرینگر کے سابق میئر جنید متو نے کی، عبداللہ نے کہا کہ ان کی پارٹی نے کبھی اس طرح کے خیالات کا اظہار نہیں کیا۔ انہوں نے کہا'' ہم کبھی لداخ کو الگ نہیں کرنا چاہتے تھے، لداخ کو کیا فائدہ ہوا؟ آج لداخ کے لوگ بھی کہتے ہیں کہ وہ ریاست کے ساتھ دوبارہ ملنا چاہتے ہیں، وہ یونین ٹیریٹری کا درجہ نہیں چاہتے، یہ کیسی بات ہے؟ یہ لوگ بے وقوف اور جاہل ہیں، یہ جموں، کشمیر اور لداخ کی ریاست ہے، اور انشاء اللہ ایک دن لادا ہوگا''۔ پی ڈی پی سربراہ محبوبہ مفتی کے پیر پنجال اور چناب کی وادیوں کو ڈویژنل درجہ دینے اور مزید اضلاع کی تشکیل کے مطالبے کے بارے میں عبداللہ نے دہرایا کہ یہ ڈکسن پلان کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اضافی اضلاع کی تشکیل غیر ضروری ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ موجودہ اضلاع کافی ہیں اور توجہ مرکوز انتظامیہ کی ضرورت ہے۔ بڑھتی ہوئی بے روزگاری پر مفتی کے تبصروں کے جواب میں، انہوں نے بطور وزیر اعلیٰ ان کے ٹریک ریکارڈ کے ساتھ ساتھ ان کے والد مفتی محمد سعید کے ٹریک ریکارڈ پر بھی سوال اٹھایا، اس بات پر زور دیا کہ اپنی ذمہ داریوں کو نظر انداز کرتے ہوئے دوسروں پر تنقید کرنا آسان ہے۔ اس موضوع پر کہ آیا پاکستان کے ساتھ بات چیت ہونی چاہیے، عبداللہ نے میڈیا پر الزام لگایا کہ وہ پاکستان فوبیا ہے اور سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے اس تبصرہ کا حوالہ دیا کہ پڑوسیوں کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔

**107**

یوم رائے دہندگان کے عہد کا انتظام بھی کریں گے، اور تقریبات کی تصاویر ہیش ٹیگ **NVD-2026** کا استعمال کرتے ہوئے سرکاری سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر کی جائیں گی۔ دریں اثناء، انتظامی سیکریٹریوں، ڈویژنل کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں سے کہا گیا ہے کہ وہ ہدایات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں بامعنی تقریبات کو یقینی بنائیں۔

**108**

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جن کے پاس خزانہ کا قلمدان بھی ہے، نے پاور ڈیولپمنٹ، مکانات و شہری ترقی، فائنانس، ریونیو، جنرل ایڈمنسٹریشن، قانون، انصاف و پارلیمانی امور، سیاحت، اطلاعات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت مختلف محکموں کے ساتھ تفصیلی مشاورتی کی۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت اشیش چندر ورما، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پاور ڈیولپمنٹ شیلندر کمار، پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش دی ویدیا، مکانات و شہری ترقی، جنرل ایڈمنسٹریشن، اطلاعات، ریونیو، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور قانون، انصاف و پارلیمانی امور کے انتظامی سیکرٹریوں کے علاوہ فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ مشاورتی عمل **21** اور **22** جنوری کو مزید **15** اہم محکموں کے ساتھ جاری رہے گا۔ **2026-27** کا بجٹ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ **6** فروری کو اسمبلی میں پیش کریں گے۔ یہ وزیر اعلیٰ کی جانب سے پیش کیا جانے والا دوسرا بجٹ ہوگا۔

109

یہ روحانی مشق ہے۔ یہ عیش و عشرت نہیں، بلکہ قربانی ہے۔ یہ عیش و آرام اور آرام نہیں ہے، یہ کفایت شعاری ہے۔ سیاست اختیار کا عہدہ نہیں ہے، یہ ذمہ داری ہے۔'' پارٹی کارکنوں اور سینئر رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نبین نے کہا کہ عام کارکنوں کی حمایت نے انہیں پارٹی میں اعلیٰ ترین تنظیمی عہدے تک پہنچنے کے قابل بنایا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کارکنوں نے قومی خدمت کے ان کے عزم سے مسلسل تحریک حاصل کی ہے۔ آنند، گجرات میں ایک پروگرام کے دوران وزیر اعظم کے ساتھ اپنی ابتدائی بات چیت کو یاد کرتے ہوئے نبین نے کہا کہ انہوں نے سیکھا کہ حقیقی قیادت جذباتی طور پر لوگوں سے جڑنے سے حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب آج **140** کروڑ شہری بانٹ رہے ہیں۔ اس ویژن کو فراہم کرنے کا سہرا وزیر اعظم کو دیتے ہیں۔ نبین نے بی جے پی کے سابق قومی صدور بشمول جے پی نڈا، امیت شاہ، راج ناتھ سنگھ اور نتن گڈکری کو بھی خراج تحسین پیش کیا، جنہوں نے گزشتہ برسوں میں پارٹی کی تنظیم کو مضبوط بنانے میں ان کے کردار کو تسلیم کیا۔ انہوں نے حزب اختلاف کی جماعتوں پر تنقید کی جس کو انہوں نے ثقافتی اور مذہبی روایات میں مداخلت کرنے کی کوششوں کے طور پر بیان کیا، اس بات پر زور دیا کہ ایسی روایات کی مخالفت کرنے والی قوتوں کو ہندوستانی سیاست میں کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔

**110**

دیانت اور ذمہ داری کے ساتھ ان لوگوں کے حق میں استعمال کرنا چاہیے جن کی وہ خدمت کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا: '' آئین ایک ایسی مقننہ کا تصور پیش کرتا ہے جو شفاف، جوابدہ اور عوام کے سامنے جواب دہ ہو۔ یہ مقننہ کو قوانین بنانے، انتظامیہ کی نگرانی کرنے، عوامی اخراجات کی منظوری دینے اور بحث و اختلاف رائے کے لئے ایک موثر فورم فراہم کرنے کی بھاری ذمہ داری سونپتا ہے۔'' سپیکر نے کہا کہ جمہوریت میں مقننہ محض قانون سازی کا ادارہ نہیں ہے بلکہ یہ عوام کی اجتماعی آواز، ضمیر اور ان کی خواہشات کی محافظ ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقننہ کی جوابدہی کا ایک اہم ذریعہ سنجیدہ، جامع اور باریک بینی سے جانچی گئی قانون سازی ہے۔ انہوں نے کہا، ''ایوان میں وقار اور گہرائی کے ساتھ ہونے والی بحث اس بات کا طاقتور پیغام دیتی ہے کہ عوامی مسائل کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے جبکہ عجلت میں، مناسب بحث یا متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بغیر بنائے گئے قوانین عوامی اعتماد کو کمزور کر سکتے ہیں۔'' سپیکر موصوف نے یہ بھی نشاندہی کی کہ قانون ساز ایوانوں میں بدنظمی، خلل اور گرتے ہوئے وقار پر عوامی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ اختلاف رائے جمہوریت کا لازمی جزو ہے، لیکن مسلسل خلل عوامی اعتماد کو مجروح کرتا ہے۔ انہوں نے مقننہ کی جوابدہی کے ایک اور اہم پہلو پر زور دیا جو انتظامیہ کی موثر نگرانی ہے۔ انہوں نے کہا، ''سوالات، توجہ دلاؤ نوٹس، کمیٹیوں کی غور و خوض اور بجٹ کی جانچ محض ضابطہ جاتی کارروائیاں نہیں بلکہ وہ ذرائع ہیں جن کے ذریعے مقننہ عوامی مفاد کا تحفظ کرتی ہے۔'' عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں جوابدہی کے لئے زیادہ شفافیت اور شہریوں کے ساتھ براہ راست رابطہ بھی ضروری ہے۔ لائیو ٹیلی کاسٹ، کھلے کمیٹی نظام، قابل رسائی قانون ساز ریکارڈ اور ٹیکنالوجی کے استعمال سے مقننہ اور عوام کے درمیان فاصلے کو کم کیا جا سکتا ہے۔ اس موقعہ پر سپیکر عبدالرحیم راتھر کے ہمراہ سیکرٹری جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈتا بھی تھے۔

**111**

میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی **5.5** ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی **4.0** ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے بات کی پیشگوئی کی ہے کہ آئندہ کچھ دنوں تک موسمی صورتحال میں تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے جبکہ شدید سردی کی لہر جاری رہنے کے باعث مسلسل جھیل ڈل کی اوپری سطح پوری طرح سے منجمد

---

از دفتر نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر
مضمون: Furnishing of one and the same person certificate

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ متذکرہ صدر کے نسبت راقم نے متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا اور رپورٹ پٹواری سے عیاں ہوتا ہے Abdul Rasheed Bhat ہوا بلکہ اسکول ریکارڈ میں Abdul Rashid Bhat اندراج ہوا ہے۔ لہٰذا سائل خواہاں ہے کہ سائل کو بمطابق اسکول ریکارڈ Abdul Rashid Bhat ہے وہ سائل کے سروس ریکارڈ میں اندراج کیا جائے۔ اس وجہ سے سائل کو اپنے نام کی درستی کرانی مطلوب ہے۔ لہٰذا مشکل سائل زیر کارروائی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ

---

از دفتر نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب ارجمند الطاف دختر و ریان الطاف پسر الطاف احمد حجام ساکنہ عاقلپورہ رازون تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلان نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع عاقلپورہ رازون میں موجود ہے۔ دہ بذا ایس سائلان بذمرۃ حجام سے ہے۔ اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرۃ ''حجام'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

---

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب آنس رشید ولد عبدالرشید حجام ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375 بحق سائل خود

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع مازہامہ میں موجود ہے۔ دہ بذا ایس سائل بذمرۃ حجام سے ہے۔ اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرۃ ''حجام'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

---

از دفتر نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب عامر بلال و سیرت بلال اولادان بلال احمد حجام ساکنہ عاقلپورہ رازون تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلان نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع عاقلپورہ رازون میں موجود ہے۔ دہ بذا ایس سائلان بذمرۃ حجام سے ہے۔ اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرۃ ''حجام'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

---

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست از جانب ساجدہ بیگم زوجہ مرحوم غلام رسول بٹ ساکنہ چھٹہ کاتہامہ تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیئرز (وارث جائز) سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی شوہر غلام رسول بٹ ولد محمد سلطان بٹ

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر غلام رسول بٹ ولد محمد سلطان بٹ مورخہ 21/11/2025 وفوت ہوچکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | پیشہ | آمدنی |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| ساجدہ بیگم زوجہ غلام رسول بٹ | ۷۰ | بیوہ | عمر رسیدہ | |
| شبیر احمد بٹ ولد غلام رسول بٹ | ۵۲ | پسر | سرکاری ملازم | |
| عبدالرؤف بٹ ولد۔۔۔۔ | ۴۶ | پسر | FP دکاندار | |
| نصیر احمد بٹ ولد۔۔۔ | ۴۰ | --- | غیر سرکاری ملازم | |
| تصدق رسول ولد۔۔۔ | ۳۴ | -- | وکالت | |
| شگفتہ رسول دختر۔۔۔ | ۴۹ | دختر | سرکاری ملازم | شادی شدہ |
| زمرودہ رسول دختر۔۔۔ | ۴۵ | -- | گھریلو کام | |

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

---

# Government of Jammu and Kashmir
# Home Department
# Civil Secretariat, Jammu/Srinagar.

**Subject: Final Seniority List of the Jammu and Kashmir Police (Gazetted) Service, Director/Special Director/ Additional Director [Super Time Scale – I, Level 13A (131100-216600) of the Pay Matrix], as it stood on 01.01.2026.**

**Government Order No.: 24-Home of 2026**

**Dated: 14.01.2026**

Whereas, in pursuance of Rule 10 of the Jammu and Kashmir Police (Gazetted) Service Recruitment Rules, 2024, notified vide SO 500 of 2024 dated 10.10.2024 read with Rule 24 of the Jammu and Kashmir Civil Services (Classification, Control & Appeal) Rules, 1956, it is imperative to maintain upto date seniority of the members of the service; and,

2. Whereas, a Tentative Seniority List of the members of the Jammu and Kashmir Police (Gazetted) Service Director/ Special Director/ Additional Director [Super Time Scale – I], was issued vide Government Order No.536-Home of 2025 dated 11.11.2025, for inviting objections, if any, from the officers to the inter-se-seniority position assigned to them, within 21 days from the date of its issuance; and

3. Whereas, in pursuance of the above, no officer represented against the said Tentative Seniority List; and

4. Now, therefore, the Final Seniority List of the members of the Jammu and Kashmir Police (Gazetted) Service Director/ Special Director/ Additional Director [Super Time Scale – I], as it stood on 01.01.2026, forming Annexure-A to this order is hereby notified for information of the concerned members of the service, which shall be subject to the conditions that:

i. The inter-se-seniority position of the members of the Service, shall be without prejudice to the outcome of writ petition(s), if any, pending in any competent court(s) of law; and

ii. The date(s) of birth reflected in the Seniority List shall in no manner be construed as final and shall be subject to the entries recorded in the individual service books/date of birth certificates, issued by the Competent Authority.

Annexure-A to Government Order No. 24-Home of 2026 dated 14.01.2026

(Final Seniority List the members of the Jammu and Kashmir Police (Gazetted) Service - Director/ Special Director/ Additional Director [Super Time Scale – I, Level 13A (131100- 216600) of the Pay Matrix] as it stood on 01.01.2026)

| S.No. | Name of the officer S/Shri | PID No. | Date of Birth | Date of promotion to present rank |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| 1 | Ramesh Kumar Angral | KPS991789 | 12.09.1970 | 24.12.2024 |
| 2 | Mohd Arshad | KPS996795 | 27.07.1973 | 24.12.2024 |
| 3 | Tahir Sajad Bhat | KPS995774 | 27.10.1972 | 24.12.2024 |
| 4 | Imtiyaz Hussain Mir | KPS992020 | 01.01.1970 | 24.12.2024 |
| 5 | Mohd Araf | KPS993300 | 09.02.1966 | 01.08.2025 |

No. HOME-PG/181/2025( 7668009) Dated: 14.01.2026

Sd/-(Chandraker Bharti), IAS
Principal Secretary to the Government

DIPK No: 10201/25

---

# OFFICE OF THE PRINCIPAL GOVERNMENT DEGREE COLLEGE BARAMULLA AUTONOMOUS

(NAAC Re-Accredited Grade 'A'
College with Potential for Excellence)

**Sub.:- Internship Programme of Media Studies Department Students of this college - in the regard.**

I would like to state that this college is a premier institution of higher learning catering to avast catchment area for educational services. The college has a Department of Media Studies offering BA (Honors) Programme in Media Studies besides other courses. It is mandatory for students of 5th Semester to attend an internship programme in association with organisations of eminence. You are accordingly requested to accommodate the below mentioned students in internship programme of 21 days (minimum) in alliance with your organisation.

| S.No. | Name of Student | Roll No. | Contact No. |
| --- | --- | --- | --- |
| 1. | Afaq Hussain | 230706 | 9149497326 |
| 2. | Syed Ubaid | 230714 | 7889820423 |
| 3. | Ishfaq Ahmad Bhat | 230718 | 9682519832 |
| 4. | Showkat Bashir | 230707 | 6006929248 |

Sd/-Princ al,
Govt. Degree College
Baramulla

DIPK No: 10223/25

# صحت سے تعلق حیران کُن فوائد کے حامل ٹماٹر کس بیماری کا مؤثر علاج ہیں؟

نئی دہلی (ایم این این): ذائقہ بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور اس سے بننے والی چٹنیاں بھی خوب چٹخارے لے کر کھائی جاتی ہیں جبکہ اسے صحت کے لیے بھی بہت مفید سمجھا جاتا ہے، اس کا استعمال اہم ترین بیماری کا علاج ثابت ہوتا ہے۔ لال کھٹے میٹھے ٹماٹر ایسی غذا ہیں جسے سلاد کے طور پر کچا اور سالن میں گریوی بنانے کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے، اس کی تاثیر ٹھنڈی اور اس کے استعمال سے صحت سے متعلق کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں جن میں سب سے اہم خون اور دل کی بیماریوں کا علاج ہے۔ غذائی ماہرین کے مطابق ٹماٹر کا استعمال وزن میں کمی، خون پتلا، خون میں موجود لال خلیوں کی افزائش، خون کی کمی کی شکایت اور منفی کولیسٹرول بھی دور کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ غذائی اعتبار کے لحاظ سے ٹماٹر میں وٹامن اے، بی، بی 3، بی 6 اور بی 7، میگنیشیم، آئرن، کرومیم، پوٹاشیم، زنک، اور کولین بھی پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹماٹر میں 95 فیصد تک پانی، 5 فیصد کاربوہائیڈریٹس اور فائبر پایا جاتا ہے۔ ایک سو گرام ٹماٹر میں 18 کیلوریز، 95 فیصد پانی، 1 گرام پروٹین، 4 گرام کاربوہائیڈریٹس، اڑھائی گرام شوگر، ڈیڑھ گرام فائبر، اور تقریباً آدھا گرام فیٹ پایا جاتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق ٹماٹر کے استعمال سے جسم سے خراب کولیسٹرول کا خاتمہ ہوتا ہے اور انسان دل کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق ٹماٹر کا باقاعدگی سے استعمال ہائی بلڈ پریشر میں کمی اور کولیسٹرول کی سطح کو متوازن رکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے، اس میں پائے جانے والے اجزاء خون میں نقصان دہ کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتے ہیں اور اس میں موجود فائبر اچھے کولیسٹرول کی تیاری میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ طبی ماہرین کی جانب سے تجویز کیا جاتا ہے کہ دل کی بیماریوں اور خراب کولیسٹرول کی شکایت سے بچاؤ کے لیے روزانہ کی بنیاد پر ٹماٹر کو بطور سلاد، چٹنی یا پھر اس کا جوس بنا کر لازمی استعمال کرنا چاہیے۔

# انسان کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے کیلئے بہترین غذا

نئی دہلی (ایم این این): جسمانی صحت کو برقرار رکھنے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر خوراک صحت بخش اور اچھی ہوگی تو دماغی صحت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے جبکہ ناقص غذائیت جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ دماغی صحت کی خرابی کا بھی باعث بن سکتی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق، مندرجہ ذیل غذائی اجزاء کو خوراک میں شامل کرنے سے انسان کی ذہنی صحت بہتر ہو سکتی ہے۔

**1**-وٹامنز اور منرلز

وٹامن بی 1 (تھیامین) کی کمی یادداشت کے مسائل، نیند کی کمی، پیٹ کی خرابی وغیرہ کا باعث بن سکتی ہے جبکہ وٹامن بی 3 (نیاسین) کی کمی انسان میں بے چینی اور اشتعال پیدا کر سکتی ہے۔

اسی طرح وٹامن بی 6، بی 12، فولک ایسڈ کی کمی الجھن، کمزوری، خون کی کمی اور موڈ میں تبدیلی وغیرہ کا سبب بن سکتی ہے، اس لیے وٹامن بی لینا بہت ضروری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وٹامن سی بھی آپ کی دماغی صحت کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔

اس کے علاوہ سوڈیم، پوٹاشیم، میگنیشیم، کیلشیم اور زنک کی کمی اکثر پٹھوں کی تھکاوٹ کا باعث بنتی ہے کیونکہ یہ معدنیات دماغی صحت سے متعلق کئی کاموں کے لیے ضروری ہیں۔

انسانی جسم میں معدنیات کی کمی وٹامن کی کمی سے زیادہ تیزی سے ظاہر ہوتی ہے۔

**2**-سینٹ جانز ورٹ

اس جڑی بوٹی کا ڈپریشن پر قابو پانے کے لیے کافی استعمال ہوتا رہا ہے کیونکہ اس میں ہائپر یسین ہوتا ہے جو کہ اینٹی ڈپریسنٹ کی خصوصیات کے لیے جانا جاتا ہے۔

**3**-کاوا کاوا

اس کا استعمال اعصاب کو پرسکون کرنے اور بہتر نیند کے لیے کیا جاتا ہے، یہ جڑی بوٹی تناؤ اور اضطراب کو دور کرنے میں مدد کرتی ہے۔

**4**-جنکو بلوبا

یہ ذہنی کام کاج کو بہتر بنانے کے لیے بہترین تحقیق شدہ جڑی بوٹی ہے اور اس میں سیروٹونن بڑھانے والے اثرات ہیں جو کہ ایک ایسا نیورو ٹرانسمیٹر ہے جس سے انسان کو مشکل صورتحال میں بھی اچھا محسوس کرنے کی ہمت ملتی ہے۔ اس میں اینٹی ڈپریسنٹ اور انسان کے موڈ کو بہتر بنانے والی خصوصیات ہیں۔ یہاں اس بات کا ذکر کرنا بہت اہم ہے کہ زیادہ تر جڑی بوٹیوں کو مناسب رہنمائی کے تحت استعمال کرنا چاہیے۔ مذکورہ تمام جڑی بوٹیاں اس وقت بہترین کام کرتی ہیں

# چہل قدمی یا دوڑ، دونوں میں سے کیا بہتر ہے؟

نئی دہلی (ایم این این): مشقوں کی دو بڑی اقسام ہیں۔ قلبی مشقیں سانس لینے میں سخت اور آپ کا دل تیز دھڑکنے کا باعث بنتی ہیں۔ جب دل خون کو تیزی سے پمپ کرتا ہے تو اس عمل سے شریانوں تک خون پہنچنے میں رکاوٹ بننے والی آلودگی کو ہٹانے میں مدد ملتی ہے اور اس طرح سے فالج یا دل کی بیماری کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ قلبی مشقیں کرنے سے بلڈ شوگر میں بہتری آتی ہے، موڈ خوشگوار رہتا ہے، یادداشت بہتر ہوتی ہے، ڈیمنشیا کا خطرہ کم اور کولیسٹرول کی سطح کم ہوتی ہے۔ زیادہ تر لوگ اپنی ورزش کا آغاز چہل قدمی یا دوڑ سے کرتے ہیں اور یہی دونوں ورزشیں دل کی صحت کیلئے کارآمد ثابت ہوتی ہیں۔ دوڑنے سے دل کے پٹھوں پر کچھ دباؤ پڑتا ہے لیکن اس سے قبل از وقت موت کے امکانات کم ہوتے نظر نہیں آتے جبکہ تیز رفتاری سے چلنے سے دل پر کم دباؤ پڑتا ہے اور قبل از وقت موت کا خطرہ کافی حد تک کم ہو جاتا ہے۔ سال 2013 میں 33 ہزار دوڑنے اور 15 ہزار چہل قدمی کرنے والوں پر کی گئی ایک تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ تیز چلنا دل کی بیماریوں کے خطرے کو دوڑنے کے مقابلے میں زیادہ مؤثر طریقے سے کم کرتا ہے۔

# آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے سبب اب ملازمین جھوٹی بیماری کی چھٹی نہیں لے سکیں گے

نئی دہلی (ایم این این): جھوٹی بیماری کا بہانہ بنا کر لی جانے والی چھٹی کا آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) کا استعمال کرتے ہوئے سچائی کا پتہ لگایا جا سکے گا۔ نئی تحقیق میں محققین 'اے آئی' کا استعمال کرتے ہوئے اس بات کا پتہ لگانے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ آیا ملازم جھوٹی بیماری بتا کر چھٹی لے رہا ہے یا سچ بول رہا ہے۔ اس نئی تحقیق کے مطابق اب اے آئی کا استعمال ملازم کی آواز سن کا بتا سکے گا کہ آیا ملازم واقع میں بیمار ہے یا تندرست ہے۔ تحقیق کے مطابق اے آئی ٹیکنالوجی ملازم کی آواز اور لہجے کی بنیاد پر فیصلہ کرے گا آیا ملازم کو نزلہ، زکام بخار ہے یا نہیں۔ اے آئی ٹیکنالوجی ملازمین کی صحت کی صورتحال سے متعلق پتہ لگانے کے لیے چھٹی کے لیے کال کرنے والے فرد کی آواز جانچے گی اور اُس سے کچھ پیراگراف پڑھ کر سنانے کا بھی کہہ سکتی ہے۔ محققین کے مطابق اس تحقیق کا مقصد فون پر بیماری کی تشخیص کرنا ہے تاکہ ملازمین کی جانب سے صحت سے متعلق لی جانے والی چھٹیوں کو کم سے کم کیا جا سکے۔ محققین کا کہنا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی لوگوں کو بیمار نہ ہونے کی صورت میں ان کے لیے فون کرنا بھی مشکل بنا سکتی ہے، جب وہ صحت مند ہوں گے تو اس ٹیکنالوجی سے بچنے کے لیے چھٹی کے لیے فون کرنے سے گریز کریں گے۔ بھارت میں سردار ولبھ بھائی نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے محققین اس تحقیق کے لیے 630 جرمن لوگوں کی آواز کے نمونوں کا تجزیہ کیا جن میں سے 111 کو زکام تھا۔ غیر ملکی میڈیا دی اکنامک کی رپورٹ کے مطابق اس مطالعے کے تقریباً 70 فیصد نتائج صحیح تھے، تحقیق کے دوران اے آئی بیمار ملازمین کا صحیح پتہ لگانے میں 70 فیصد تک کامیاب رہی تھی۔ محققین کے مطابق اس تحقیق کا مقصد فون پر بیماری کی تشخیص کرنا ہے تاکہ ملازمین کی جانب سے صحت سے متعلق لی جانے والی چھٹیوں کو کم سے کم کیا جا سکے۔ محققین کا کہنا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی لوگوں کو بیمار نہ ہونے کی صورت میں ان کے لیے فون کرنا بھی مشکل بنا سکتی ہے، جب وہ صحت مند ہوں گے تو اس ٹیکنالوجی سے بچنے کے لیے چھٹی کے لیے فون کرنے سے گریز کریں گے۔ بھارت میں سردار ولبھ بھائی نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے محققین اس تحقیق کے لیے 630 جرمن لوگوں کی آواز کے نمونوں کا تجزیہ کیا جن میں سے 111 کو زکام تھا۔ غیر ملکی میڈیا دی اکنامک کی رپورٹ کے مطابق اس مطالعے کے تقریباً 70 فیصد نتائج صحیح تھے، تحقیق کے دوران اے آئی بیمار ملازمین کا صحیح پتہ لگانے میں 70 فیصد تک کامیاب رہی تھی۔

# میک اپ برشز پر ٹوائلٹ سیٹ سے زیادہ بیکٹیریا پائے جانے کا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): سامنے آئی ہے کہ بغیر دھلے میک اپ برشز میں ٹوائلٹ سیٹ سے بھی زیادہ بیکٹیریاز موجود ہوتے ہیں۔ کاسمیٹک ٹولز بنانے والے برانڈ 'اسپیکٹرم کلیکشنز' کی جانب سے کی گئی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ بیڈروم، وینٹی، برش بیگ، میک اپ بیگ، باتھ روم ہولڈر یا دراز میں رکھے ہوئے میک اپ برشز اگر دو ہفتوں کے دوران ایک بار بھی نہیں دھلے ہیں تو یہ ٹوائلٹ سیٹ سے بھی زیادہ گندے ہیں۔ تحقیق کے دوران محققین کی جانب سے 2 ہفتوں سے نہ دھلے ہوئے اور صاف ستھرے سمجھے جانے والے برشز اور ٹوائلٹ سیٹ سے لیے گئے سیمپلز کا آپس میں موازنہ کیا گیا۔ تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ ایسے میک اپ برشز میں ایک عام ٹوائلٹ سیٹ سے بھی زیادہ بیکٹیریاز پائے جاتے ہیں۔ میک اپ برشز اور ٹوائلٹ سیٹ کے موازنے کے بعد یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ برشز کے رکھنے کی جگہ کونسی ہے اس سے بھی اُن کی صفائی پر کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ 'نیویارک پوسٹ' کی ایک رپورٹ کے مطابق کاسمیٹک سائنسدان کارلی موصلیح نے سپیکٹرم کلیکشن کو تحقیق کے نتائج سے متعلق بتایا کہ میک اپ برشز بیکٹیریا، جلد کے مردہ خلیات اور تیل کو چہرے سے دوسری مصنوعات میں منتقل کر سکتے ہیں، اگرچہ تمام بیکٹیریاز نقصان دہ نہیں ہوتے لیکن بار بار گندے برش کا استعمال ایکنی یا جلد کے دیگر نقصانات کا باعث بن سکتا ہے۔ کہ ایسے میک اپ برشز میں ایک عام ٹوائلٹ سیٹ سے بھی زیادہ بیکٹیریاز پائے جاتے ہیں۔ میک اپ برشز اور ٹوائلٹ سیٹ کے موازنے کے بعد یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ برشز کے رکھنے کی جگہ کونسی ہے اس سے بھی ان کی صفائی پر کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ 'نیویارک پوسٹ' کی ایک رپورٹ کے مطابق کاسمیٹک سائنسدان کارلی موصلیح نے سپیکٹرم کلیکشن کو تحقیق کے نتائج سے متعلق بتایا کہ میک اپ برشز بیکٹیریا، جلد کے مردہ خلیات اور تیل کو چہرے سے دوسری مصنوعات میں منتقل کر سکتے ہیں، اگرچہ تمام بیکٹیریاز نقصان دہ نہیں ہوتے لیکن بار بار گندے برش کا استعمال ایکنی یا جلد کے دیگر نقصانات کا باعث بن سکتا ہے۔

# روزے کے صحت پر مثبت اثرات پر طبی سائنس کیا کہتی ہے؟

نئی دہلی (ایم این این): روحانی پاکیزگی کا ہی نام نہیں ہے بلکہ رمضان کے دوران روزہ رکھنے اور عبادات کرنے سے انسانی جسم کو بھی بے پناہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس سائنسی تحقیق کے مطابق، کھانے کی عادت براہ راست انسان کے دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے اور ہر وقت بھرے پیٹ کے ساتھ رہنا دماغ کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے جو کہ فالج، رعشے اور الزائیمر جیسی بیماریوں کی وجہ بن سکتا ہے۔ تحقیق کے نتائج میں بتایا گیا ہے کہ ہفتے میں دو دن فاقہ کرنے سے ان بیماریوں سے با آسانی بچا جا سکتا ہے۔ ہمارے پیارے آقا ﷺ بھی عموماً پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ روزے سے بچوں کو مرگی کے مرض سے بھی نجات پانے میں مدد مل سکتی ہے۔

جسم سے زہریلے مادوں کا اخراج

روزہ رکھنے کے پہلے ہی دن انسانی جسم میں زہریلے مادوں کی صفائی کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور انسان کا شوگر لیول کم ہوتا ہے یعنی خون سے چینی کے مضر اثرات کا عمل دخل کم ہو جاتا ہے، دل کی دھڑکن سست ہو جاتی ہے اور بلڈ پریشر بھی کم ہو جاتا ہے۔

اصل میں انسانی جسم میں توانائی کا ذخیرہ چربی کے چھوٹے چھوٹے ذرات کی شکل میں جمع ہوتا رہتا ہے اور روزہ رکھنے سے چونکہ انسان سارا دن بھوکا پیاسا رہتا ہے تو جسم میں موجود چربی محفوظ شدہ توانائی کو خارج کرنا شروع کر دیتی ہے اور پہلے مرحلے میں گلوکوز میں تبدیل ہو جاتی ہے اور یہی گلوکوز جسم کو توانائی فراہم کرتا ہے۔

غذا کا کام دینے والے اجزاء کا انجذاب

روزہ رکھ کر جب ایک انسان 10 سے 12 گھنٹے بھوکا رہتا ہے تو سال بھر مصروف رہنے والا اس کا نظام ہضم آرام میں آجاتا ہے، جس کی اسے اشد ضرورت ہوتی ہے۔

خون میں موجود سفید ذرات کی کارکردگی اور جسم کی قوت مدافعت میں اضافہ شروع ہو جاتا ہے اور فاسد مادے خارج ہونے لگتے ہیں، نظام ہضم پہلے سے بہتر انداز میں کام کرنے لگتا ہے اور یوں جسم میں موجود غذا کا کام دینے والے اجزاء کے انجذاب کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور وہ جسم کو پہلے کے مقابلے میں زیادہ توانائی فراہم کرنے لگتے ہیں۔

وزن گھٹنا اور چربی گھلنا

اگر آپ رمضان المبارک کے دوران اپنی کھانا کھانے کی عادت کو معتدل رکھتے ہیں اور بھاری کھانے جیسے پراٹھے، پکوڑے یا اسی قسم کے دیگر کھانے سے گریز کرتے ہیں تو کوئی شک نہیں کہ رمضان میں آپ بہت آسانی سے اپنا وزن گھٹانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

جیسا کہ پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ رمضان میں روزہ رکھنے سے انسانی جسم میں موجود اضافی چربی کے ذرات پگھلنا شروع ہو جاتے ہیں اور یہی چربی گھل کر جسم کو توانائی فراہمی کا ذریعہ بنتی ہے تو یوں چربی گھلنے سے آپ کا وزن بھی کم ہو جاتا ہے اور جسم کو کسی قسم کی کمزوری یا تھکان بھی محسوس نہیں ہوتی۔

کولیسٹرول لیول میں کمی

رمضان المبارک میں روزے رکھنے سے ایک طرف تو آپ کو وزن میں کمی کرنے میں کامیابی حاصل ہوتی ہے تو دوسری جانب جسم میں آنے والی دیگر مثبت تبدیلیوں میں کولیسٹرول لیول میں کمی بھی شامل ہے۔

اس سے آپ خود کو پہلے سے توانا، دماغی طور پر چست اور ہلکا پھلکا محسوس کرتے ہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اب آپ کا جسم اپنے دفاع کے لیے پہلے سے زیادہ فعال اور مضبوط ہو چکا ہے۔

امراض قلب کے ماہرین نے ایک مطالعے سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ رمضان میں روزے رکھنے والے افراد میں چربی بننے کا عمل کم ہو جاتا ہے اور نتیجتاً کولیسٹرول کا لیول بھی کم ہو جاتا ہے اور دل کے دورے اور دل کی دیگر بیماریوں کا خدشہ انتہائی کم ہو جاتا ہے۔

ذہنی صلاحیت اور کارکردگی میں اضافہ

ماہِ صیام کے دوران روزے رکھنے اور عبادت کرنے سے انسان کے جسم کے اندر بہت ساری مثبت تبدیلیاں آرہی ہوتی ہیں۔

اس ماہ انسان کے دماغ کی کارکردگی اور صلاحیت بہت تیزی سے بڑھ رہی ہوتی ہے۔

امریکا میں ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق، روزے میں انسان بھوکا رہتا ہے تو اس دوران اس کا بدن ایسے خلیات پیدا کر رہا ہوتا ہے جو خاص طور پر انسان کی ذہنی کارکردگی سے تعلق رکھتے ہیں یوں یہ نئے بننے والے خلیات سیدھے اس کے دماغ میں پہنچتے ہیں اور تناؤ میں کمی لا کر انسان کی ذہنی کارکردگی کو کئی گنا بڑھا دیتے ہیں اور یوں آپ خود کو دماغی طور پر چست اور ہلکا پھلکا محسوس کرتے ہیں۔

## سعودی پرولیگ:

### الہلال کی فتوحات کا سلسلہ برقرار

نئی دہلی (ایم این این): سعودی پرولیگ کے ۵۱ ویں راونڈ میں دفاعی چیمپئن الہلال نے نیوم (Neom) کو ایک سخت مقابلے کے بعد ۱-۲ گول سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پہلی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی الہلال نے دوسرے نمبر پر موجود النصر کے خلاف ۷ پوائنٹس کا واضح فرق برقرار رکھا ہے۔ میچ کا آغاز الہلال کے لیے کچھ مشکل رہا جب محمد البریک نے ۴۴ ویں منٹ میں گول کر کے نیوم کو برتری دلا دی، جو پہلے ہاف کے اختتام تک برقرار رہی۔ تاہم، دوسرے ہاف میں کوچ سیمون انزاگی کی ٹیم نے جارحانہ واپسی کی۔ ۹۴ ویں منٹ میں حسن المبکتی نے روبن نیویز کے کارنر کک پر شاندار ہیڈر کے ذریعے مقابلہ برابر کر دیا۔ ۳۶ ویں منٹ میں المبکتی کو پنالٹی ایریا میں گرائے جانے پر ریفری نیا الہلال پنالٹی دے دی، جسے روبن نیویز نے مہارت سے گول میں بدل کر ٹیم کو فتح دلا دی۔ دیگر اہم میچوں میں القادسیہ نے الحزم کو ۱-۵ گول کے بڑے فرق سے شکست دی۔

# ٹی 20 سیریز: ناگپور میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلا معرکہ

نئی دہلی (ایم این این): بدھ کو ودربھ کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم میں پانچ میچوں کی سیریز کے پہلے مقابلے میں ہندوستان اور نیوزی لینڈ کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ سب کی نظریں اس بات پر لگی ہیں کہ کیا مہمان کیوی ٹیم ہندوستانی سرزمین پر ہوم فیورٹ ٹیم کو زیر کر پائے گی؟ موجودہ ٹی ۰۲ ورلڈ چیمپئن ہندوستانی ٹیم اس وقت زبردست فارم میں ہے۔ ایشیا کپ میں ناقابل شکست رہنے کے بعد آسٹریلیا کو (۱-۲) اور جنوبی افریقہ کو (۱-۳) سے سیریز ہرا کر ٹیم انڈیا کے حوصلے بلند ہیں۔ بیٹنگ میں نوجوان اسٹار ابھیشیک شرما سے دھماکہ خیز آغاز کی توقع ہے، جبکہ مڈل آرڈر میں سوریہ کمار یادو اور ہاردک پانڈیا جیسے تجربہ کار کھلاڑی ٹیم کو استحکام فراہم کریں گے۔ بولنگ کی کمان دنیا کے بہترین بولر جسپریت بمراہ اور عرشدیپ سنگھ کے ہاتھوں میں ہوگی۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ کی ٹیم کو آسان حریف سمجھنا غلطی ہوگی۔ ویسٹ انڈیز کو ہوم گراونڈ پر ۱-۳ سے شکست دینے کے بعد کیوی ٹیم خود اعتمادی سے لبریز ہے۔ ڈیرل مچل، مچل سینٹنر اور گلین فلپس جیسے میچ ونر کھلاڑی کسی بھی وقت کھیل کا نقشہ بدل سکتے ہیں۔ کائل جیمیسن اور جیکب ڈفی پر مشتمل ان کا متوازن بولنگ اٹیک ہندوستانی بلے بازوں کے لیے مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔ ناگپور کی پچ کے بارے میں ماہرین کا کہنا ہے کہ یہاں بیٹنگ اور بولنگ کے درمیان اچھا توازن دیکھنے کو ملے گا۔ پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۱۶۵ کے قریب رہتا ہے۔ تاہم، شام کے وقت اوس (Dew) گرنے کی وجہ سے ہدف کا تعاقب کرنے والی ٹیم کو فائدہ پہنچ سکتا ہے، اس لیے ٹاس جیتنے والا کپتان پہلے بولنگ کرنے کو ترجیح دے گا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق ۱۷۰ سے ۱۸۰ رن کا اسکور ایک بہترین مقابلے کی بنیاد رکھے گا۔ یہ میچ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ حکمت عملی، اعصاب کی جنگ اور برتری ثابت کرنے کا موقع ہے۔ اگرچہ ہندوستان کو فیورٹ قرار دیا جا رہا ہے، لیکن نیوزی لینڈ کی لڑاکا فطرت اس مقابلے کو آخری اوور تک لے جا سکتی ہے۔ ناگپور کا میدان ایک ایسی کرکٹ کی رات کے لیے تیار ہے

## مانچسٹر ڈربی:

### یونائیٹڈ نے سٹی کو اولڈ ٹریفورڈ میں مات دی

نئی دہلی (ایم این این): مانچسٹر یونائیٹڈ کے عبوری منیجر کے طور پر مائیکل کیرک کا دوسرا دور اقتدار کسی خواب سے کم ثابت نہ ہوا۔ ۱۹۸ ویں مانچسٹر ڈربی میں یونائیٹڈ نے اپنے روایتی حریف مانچسٹر سٹی کو ایک یکطرفہ مقابلے کے بعد ۰-۲ گول سے شکست دے کر نہ صرف بالادستی ثابت کر دی بلکہ سٹی کی ٹائٹل جیتنے کی امیدوں کو بھی شدید دھچکا پہنچایا۔ روبن آموریم کی برطرفی کے بعد ذمہ داری سنبھالنے والے کیرک نے ٹیم میں نئی روح پھونک دی۔ اولڈ ٹریفورڈ کے تاریخی میدان میں یونائیٹڈ شروع سے ہی حاوی رہی۔ ہیری میگوائر کا ہیڈر گول پوسٹ سے ٹکرا گیا جبکہ ویڈیو اسسٹنٹ ریفری نے آف سائیڈ کی بنیاد پر یونائیٹڈ کے دو گول مسترد کر دیے۔ سٹی کے گول کیپر ڈوناروما نے شاندار بچاو کر کے اسکور برابر رکھا۔ برونو فرنانڈیس کے ایک تیز رفتار جوابی حملے پر برائن مبیومو نے بائیں پیر سے نپا تلا شاٹ لگا کر گیند کو جال ہی میں پہنچا دیا، جس سے پورا اسٹیڈیم خوشی سے جھوم اٹھا۔

## افریقہ کپ فائنل میں بدمزگی: فیفا صدر کا برہمی کا اظہار

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال کی عالمی تنظیم (فیفا) کے صدر جیانی انفینٹینو نے افریقہ کپ آف نیشنز کے فائنل میں سینیگال کی ٹیم اور شائقین کے رویے کو "ناقابل قبول" قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا مطالبہ کر دیا ہے۔ اتوار کو مراکش اور سینیگال کے درمیان کھیلے جانے والے فائنل میں ریفری کے فیصلے پر احتجاجاً میدان چھوڑنے اور شائقین کی ہنگامہ آرائی نے فٹ بال کی ساکھ کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس پر فیفا اور افریقی فٹ بال کنفیڈریشن (سی اے ایف) نے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ جیانی انفینٹینو نے سوشل میڈیا پر اپنے ایک بیان میں واضح کیا کہ بین الاقوامی فائنل جیسے بڑے پلیٹ فارم پر کھلاڑیوں کا میدان چھوڑنا کھیل کے ضوابط کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ایسے مناظر کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ میں توقع کرتا ہوں کہ تادیبی ادارے اس معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی کریں گے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہو۔" میچ کے آخری لمحات میں جب ویڈیو ریویو (وی اے آر) کے بعد میزبان مراکش کے حق میں پنالٹی کا فیصلہ دیا گیا، تو سینیگال کے کوچ پاپے تھیاو نے احتجاجاً اپنی ٹیم کو میدان سے باہر بلا لیا۔ اس فیصلے کی وجہ سے فائنل کا کھیل تقریباً ۵۱ منٹ تک معطل رہا۔ اسٹیڈیم میں موجود سینیگالی شائقین نے کرسیاں میدان میں پھینکیں اور سیکورٹی اہلکاروں سے جھڑپیں کیں، جس پر پولیس کو مداخلت کرنی پڑی۔ مراکش فٹ بال فیڈریشن نے فیفا اور سی اے ایف کے پاس باضابطہ شکایت درج کرانے کا اعلان کیا ہے، ان کا موقف ہے کہ اس خلل نے ان کے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو متاثر کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ میچ دوبارہ شروع ہونے کے بعد اضافی وقت میں سینیگال نے پاپے گے کے گول کی بدولت خطاب تو اپنے نام کر لیا، لیکن ان کی اس جیت پر ہنگامہ آرائی کے سائے منڈلاتے رہے۔ مراکش کے کوچ ولید ریگراگی نے ان واقعات کو "شرمناک" قرار دیا ہے جبکہ پنالٹی ضائع کرنے والے اسٹار کھلاڑی براہیم ڈیاز نے قوم سے معافی مانگتے ہوئے کہا کہ یہ ناکامی ان کے لیے ایک گہرا صدمہ ہے۔ اب فٹ بال حلقوں کی نظریں سی اے ایف کے تادیبی فیصلے پر جمی ہیں، جہاں سینیگال کے کوچ پر طویل پابندی کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔

## جوکووچ کی میلبورن پارک میں فتوحات کی سنچری مکمل، پیڈرو مارٹنیز کو شکست دے دی

نئی دہلی (ایم این این): ریکارڈ ۱۰ بار کے آسٹریلین اوپن چیمپئن نوواک جوکووچ نے پیر کے روز اسپین کے پیڈرو مارٹنیز کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر آسٹریلین اوپن میں اپنی ۱۰۰ ویں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ وہ میلبورن میں فتوحات کی سنچری کرنے والے دنیا کے دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ سابق عالمی نمبرون نے راڈ لیور ایرینا پر اپنے روایتی انداز میں کھیل پیش کیا۔ انہوں نے ۳-۶، ۲-۶، ۲-۶ سے میچ جیتا۔ جوکووچ نے میچ کے آغاز سے ہی ہسپانوی حریف پر دباو برقرار رکھا اور اسٹریٹ سیٹس میں کامیابی حاصل کر کے دوسرے راونڈ میں جگہ بنالی۔ نوواک جوکووچ اب دنیا کے واحد کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے تین مختلف گرینڈ سلیم ٹورنامنٹس میں ۱۰۰ یا اس سے زائد میچز جیتے ہیں: آسٹریلین اوپن: ۱۰۰ فتوحات، ومبلڈن: ۱۰۰ سے زائد فتوحات، فرنچ اوپن (رولینڈ گیروس): ۱۰۰ سے زائد فتوحات۔ جوکووچ کی نظریں اب راجر فیڈرر کے آسٹریلین اوپن میں ۱۰۲ میچ جیتنے کے آل ٹائم ریکارڈ کو توڑنے پر مرکوز ہیں۔ اگر وہ سیمی فائنل تک پہنچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ یہ ریکارڈ اپنے نام کر لیں گے۔ جوکووچ نے کہا کہ "سنچری مکمل کرنا ایک حیرت انگیز احساس ہے۔ میں خوش قسمت تھا کہ مجھے کیریئر کے آغاز میں ایسے لوگ ملے جنہوں نے میری رہنمائی کی کہ میں طویل عرصے تک اس سطح پر کیسے کھیل سکتا ہوں۔ میں خوش ہوں کہ میں اب بھی یہاں ہوں اور جیت رہا ہوں۔

## جنوبی افریقہ کی انڈر 19 ورلڈ کپ کی تاریخ کی دوسری سب سے بڑی فتح

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی افریقہ نے تنزانیہ کے خلاف انڈر ۱۹ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء کے ۱۴ ویں میچ میں ۳۲۹ رنز سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ یہ انڈر ۹۱ ورلڈ کپ کی تاریخ میں رنز کے اعتبار سے دوسری سب سے بڑی جیت ہے۔ اس فہرست میں آسٹریلیا سرفہرست ہے، جس نے ۲۰ جنوری ۲۰۰۲ء کو کینیا کے خلاف ۴۳۰ رنز سے کامیابی حاصل کی تھی جبکہ تیسرے نمبر پر موجود ہندوستان نے ۲۲ جنوری ۲۲۰۲ء کو یوگانڈا کے خلاف ۳۲۶ رنز سے فتح حاصل کی تھی۔ ہائی پرفارمنس اوول میں کھیلے گئے گروپ ڈی کے اس مقابلے میں ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ساوتھ افریقی ٹیم نے مقررہ ۵۰ اوورز میں ۵ وکٹوں کے نقصان پر ۳۹۷ رنز بنائے۔ ٹیم کے لیے جوریچ وان شالک وک اور عدنان لگاڈین نے ۵ء۷ اوورز میں ۸۵ رنز کی شراکت قائم کی۔ جوریچ وان شالک وک نے ۳۴ گیندوں پر ۵ چھکوں اور ۲ چوکوں کی مدد سے ۴۷ رنز بنائے، جبکہ عدنان نے ۳۱ گیندوں پر ۳۲ رنز کی اننگز کھیلی۔ ٹیم نے ۳۹ رنز کے مجموعی اسکور پر اپنے اوپننگ بلے بازوں کی وکٹ گنوا دی تھیں۔ اس کے بعد کپتان محمد بلبلیا اور جیسن رولز نے تیسرے وکٹ کے لیے ۱۷۶ گیندوں پر ۲۰۱ رنز کی شاندار شراکت قائم کر کے ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔ محمد بلبلیا ۱۰۸ گیندوں پر ۱۱ باونڈریز کی مدد سے ۱۰۸ رنز بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ جیسن رولز نے ۱۰۱ گیندوں پر ۵ چھکوں اور ۱۰ چوکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ ۱۲۵ رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے علاوہ پال جیمز نے ۱۸ گیندوں پر تیز رفتار ۴۶ رنز بنائے۔ تنزانیہ کی جانب سے سمبا مباکی نے سب سے زیادہ ۲ وکٹ حاصل کیے جبکہ خالدی جمعہ اور الفرید ڈمبیکل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ جواب میں تنزانیہ کی ٹیم ۲۳٫۲ اوورز میں صرف ۶۸ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ ٹیم نے ۳۱ رنز کے اسکور تک اپنے ۴ وکٹ گنوا دیے تھے۔ اس کے بعد لکش بکرانیا نے سمبا مباکی کے ساتھ پانچویں وکٹ کے لیے ۲۶ رنز جوڑے، لیکن اس شراکت کے ٹوٹتے ہی ٹیم ایک بار پھر بکھر گئی۔ سمبا مباکی نے ۱۷ رنز بنائے جبکہ اکرے پاسکل ہیوگو نے ناٹ آوٹ ۲۱ رنز ٹیم کے کھاتے میں ڈالے، تاہم وہ تنزانیہ کو شرمناک شکست سے نہ بچا سکے۔ ساوتھ افریقہ کی جانب سے بویاندا ماجولا اور جیسن رولز نے ۲-۲ وکٹ حاصل کیے۔

## ٹی ٹوینٹی عالمی کپ میں شرکت سے متعلق فیصلہ کرنے کیلئے بنگلہ دیش کو 12 جنوری تک کا وقت

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) سے کہا ہے کہ وہ ۱۲ جنوری تک واضح کرے کہ آیا وہ ۶۲۰۲ء کے ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ میں شرکت کرے گا اور اس کی ٹیم میچ کھیلنے کیلئے ہندوستان جائے گی یا نہیں۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق آئی سی سی نے بی سی بی کو یہ ڈیڈ لائن ۱۷ جنوری کو ڈھاکہ میں ہونے والی میٹنگ میں دی۔ آئی سی سی اور بی سی بی کے درمیان ایک ہفتے میں یہ دوسری ملاقات تھی۔ بی سی بی نے واضح کیا کہ وہ ٹی ٹوینٹی ورلڈ کپ کھیلنا چاہتا ہے لیکن ہندوستان سے باہر۔ بی سی بی نے کہا کہ اسے ٹیم کے ہندوستان میں کھیلنے کی صورت میں ان کی حفاظت کے بارے میں خدشات ہیں۔ بی سی بی نے مشورہ دیا کہ ان کے میچز ٹورنامنٹ کے شریک میزبان سری لنکا میں کرائے جائیں۔ اس کیلیا اس نے آئرلینڈ سے اپنا گروپ تبدیل کرنے کا بھی مطالبہ کیا تھا جسے مسترد کر دیا گیا۔ آئرلینڈ کے میچ سری لنکا میں ہوں گے۔ آئی سی سی اپنے فیصلے پر قائم ہے۔ آئی سی سی نے واضح طور پر کہا ہے کہ ٹورنامنٹ کے شیڈول میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی اور بنگلہ دیش کو گروپ سی میں کھیلنا ہوگا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آئی سی سی اب حتمی فیصلہ بی سی بی پر چھوڑ رہا ہے۔ اگر بی سی بی نے ٹیم ہندوستان بھیجنے سے انکار کیا تو آئی سی سی بنگلہ دیش کی جگہ کسی اور ٹیم کو شامل کر سکتا ہے۔ موجودہ درجہ بندی کی بنیاد پر اسکاٹ لینڈ کے منتخب ہونے کا سب سے زیادہ امکان ہے۔ ۱۷ جنوری کی میٹنگ میں بی سی بی نے گروپ میں تبدیلی کی درخواست کی تھی جسے آئی سی سی نے مسترد کر دیا۔ آئی سی سی نے بی سی بی کو یہ بھی یقین دلایا کہ بنگلہ دیش ٹیم کو کوئی خاص سیکورٹی خطرہ نہیں ہے۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے آئی سی سی سے درخواست کی تھی کہ اسے گروپ سی کے بجائے گروپ بی میں شامل کیا جائے۔ بورڈ نے دلیل دی کہ اس سے بنگلہ دیش اپنے تمام میچ سری لنکا میں کھیل سکے گا، اس طرح سفری اور سیکورٹی خدشات کم ہوں گے۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیش میں ہندووں پر مبینہ تشدد کے بعد کولکاتا کی آئی پی ایل ٹیم سے مستفیض الرحمن کو نکال دیا گیا تھا جس کے بعد سے دونوں ملکوں کے تعلقات کشیدہ ہیں۔

## لالیگا: ریئل سوسیڈاڈ نے بارسلونا کو ہرا کر خطاب کی دوڑ دلچسپ بنادی

نئی دہلی (ایم این این): ہسپانوی فٹ بال لیگ لالیگا کے ایک اہم اور سنسنی خیز مقابلے میں ریئل سوسیڈاڈ نے دفاعی چیمپئن بارسلونا کو ۱-۲ گول سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ اس شکست کے بعد بارسلونا کا مسلسل ۱۱ میچوں سے جاری فتوحات کا سلسلہ بھی ٹوٹ گیا ہے۔ میڈرڈ کے اینوئٹا اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے اس میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ بارسلونا کی قسمت نے اس دن ساتھ نہ دیا اور ان کے تین گولز کو ویڈیو اسسٹنٹ ریفری نے مسترد کر دیا۔ میچ کے ۳۲ ویں منٹ میں ریئل سوسیڈاڈ کے میکل اویارزابال نے شاندار والی کے ذریعے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ میچ کے ۷۰ ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی کے طور پر آنے والے مارکس راشفورڈ نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے اسکور ۱-۱ گول سے برابر کر دیا۔ یہ راشفورڈ کا لالیگا میں پہلا گول تھا۔ بارسلونا کی خوشی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی اور محض ایک منٹ بعد ۷۱ ویں منٹ میں گونکالو گوڈیس نے گیند کو جال میں ڈال کر ریئل سوسیڈاڈ کی جیت یقینی بنا دی۔ اس شکست کے باوجود بارسلونا تاحال پوائنٹس ٹیبل پر پہلے نمبر پر موجود ہے، لیکن ان کی برتری اب خطرے میں ہے: بارسلونا: ۴۹ پوائنٹس (پہلی پوزیشن)، ریئل میڈرڈ: ۴۸ پوائنٹس (دوسری پوزیشن، صرف ایک پوائنٹ کا فرق)، ویاریال: ۴۱ پوائنٹس (تیسری پوزیشن)، ریئل سوسیڈاڈ: ۲۴ پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں نمبر پر آ گئی ہے۔ بارسلونا کے لیے یہ میچ کسی ڈراونے خواب سے کم نہ تھا کیونکہ ان کی پانچ شاٹس گول پوسٹ سے ٹکرا کر واپس آئیں، جس میں جولس کونڈے کا ۴۸ ویں منٹ کا ہیڈر بھی شامل تھا۔ ریئل سوسیڈاڈ کے کھلاڑی کارلوس سولر کو میچ کے آخری لمحات ۸۸ ویں منٹ) میں ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا تھا، مگر بارسلونا اس کا فائدہ نہ اٹھا سکی۔ اسپینش فٹ بال لیگ (لالیگا) کے سنسنی خیز مقابلے میں اٹلیٹیکو میڈرڈ نے الاویز کو سخت مقابلے کے بعد ۰-۱ گول سے شکست دے کر لیگ ٹیبل پر اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ میڈرڈ کے ریاض ایئر میٹرو پولیٹانو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان شروع سے ہی کانٹے کا مقابلہ دیکھنے میں آیا۔ پہلے ہاف میں کوئی بھی ٹیم گول کرنے میں کامیاب نہ ہو سکی، تاہم دوسرے ہاف کے آغاز پر ہی اٹلیٹیکو میڈرڈ نے جارحانہ کھیل پیش کیا۔

# یونے گرینڈ ٹور 2026ء: ہندوستان کی میزبانی میں عالمی سطح کے سائیکلسٹس کے لیے شہر تیار

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اپنی کھیلوں کی تاریخ کے ایک اہم لمحے کے قریب ہے کیونکہ پونے گرینڈ ٹور ۶۲۰۲ء پیر (۹۱ جنوری) کو شروع ہونے کے لیے تیار ہے۔ یہ ریس ملک کی پہلی بار یو سی آئی کانٹینینٹل ملٹی اسٹیج مردانہ روڈ ریس ہے، جو باضابطہ طور پر یو سی آئی ۲٫۲ ایونٹ کے طور پر درجہ بندی کی گئی ہے اور ہندوستان کو عالمی پیشہ ورانہ سائیکلنگ کے کیلنڈر میں مستحکم کرتی ہے۔ پونے گرینڈ ٹور کا یو سی آئی فریم ورک میں شامل ہونا ایشیا کے بین الاقوامی سائیکلنگ میں بڑھتے اثر و رسوخ کی عکاسی کرتا ہے۔ انفراسٹرکچر، کھلاڑیوں کی ترقی، اور اعلیٰ سطحی مقابلوں میں بڑھتی سرمایہ کاری کے ساتھ، ہندوستان کا اسٹیج ریسنگ میں داخلہ کھیل کو ملک بھر میں پیشہ ورانہ بنانے کے طویل مدتی عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایک یو سی آئی کی منظوری یافتہ ریس کے طور پر، بجاج پونے گرینڈ ٹور ۶۲۰۲ سائیکلسٹس کو ایل اے ۸۲۰۲ء سمر اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے اہم رینکنگ پوائنٹس فراہم کرتا ہے، جس سے اس ایونٹ کی عالمی اہمیت بڑھ جاتی ہے۔ مقابلہ پرولاگ انفرادی ٹائم ٹرائل سے شروع ہوگا، جو اسٹیج ون کے لیے اسٹارٹنگ پوزیشنز کا تعین کرے گا۔ مراکش کی سدی علی ان لاک اسپورٹس ٹیم (ورلڈ رینک ۱۵۷) غیر متوقع حالات کی وجہ سے ریس سے دستبردار ہو گئی ہے۔ اس کے باوجود، ریس میں ۸۲ ٹیموں کے ۱۶۴ سائیکلسٹس کی ایک بڑی فیلڈ شامل ہوگی، جو پانچ براعظموں کے ۵۳ ممالک کی نمائندگی کریں گے۔ یہ یو سی آئی ۲٫۲ ایونٹ میں غیر معمولی رائیڈر ٹرن آوٹ ہے، جو عام طور پر تقریباً ۱۲۵ کھلاڑیوں کی میزبانی کرتا ہے۔ ایشیا کے ۸۷ سائیکلسٹس سب سے زیادہ نمائندگی کرتے ہیں، اس کے بعد یورپ کے ۹۶ سائیکلسٹس، اور اوشیانیا، امریکہ، اور افریقہ کے کھلاڑی شامل ہیں، جو ایونٹ کے عالمی معیار کو اجاگر کرتا ہے۔ اسپین کی برگوس بربیلٹ اس ایونٹ کی نمایاں پسندیدہ ٹیم کے طور پر شامل ہے۔ دنیا میں ۹۲ ویں رینک یافتہ، یہ فیلڈ کی واحد پرو ٹیم ہے اور ویلٹا ای اسپانا جیسے اعلیٰ سطحی ریسوں سے تجربہ لاتی ہے۔ چین کی لی ننگ اسٹار (رینک ۳۳) اور ملائیشیا کی تیرنگانو سائیکلنگ ٹیم (رینک ۸۳) سے سخت مقابلے کی توقع ہے، جو پہلے پونے ٹرائی کے لیے ایک سنسنی خیز جنگ کے لیے اسٹیج تیار کرتی ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,